

قمر تدریہ فی شرح تحفہ محمدیہ

۲۵	ح ایسے لوگوں کو حاکم کے سوا اور زمین میں	۲۰	ح خفی نماز میں ہم پیشکار نہیں کرتے ہیں	۲	مقن کا دیباچہ
۲۱	ح قول عبدالوہاب حبیب بخیکا	۲۱	ح خفی نماز میں امام کے پیچھے سوا اور زمین میں	۲	نماز شیعہ کا دیباچہ
۲۲	ح قول فعلی حماد بن ابی واثق عبدالوہاب	۲۲	م کلے میں انکو کوئی جواز دیا اس کے بغیر	۳	ح بیان نوید امامنا فرقہ و مجاہد کا
۲۳	ح کل بدعت ضلالتہ اور اقسام بدعت کا بیان	۲۳	ح خفی نماز میں زمین آئین کا کرہ نہیں چھتے	۳	ح ظهور ابن تیمیہ کا اور اس کے اقوال
۲۴	م فقہائے سات طبقہ کا بیان	۲۴	سوا سکا بیان	۴	م مقدمہ
۲۵	م بدعت طبقہ مجتہدین فی الشرع کا بیان	۲۵	ح خفی نماز میں شروع تکبیر کے وقت ہر وقت	۵	م باب پہلا از فرقے کے پیدا ہونے
۲۶	م تیسرے طبقہ مجتہدین فی السائل کا بیان	۲۶	ح خفی نماز میں دعا و تہنوت نہیں	۵	اور احداث میں
۲۷	ح امام ابوحنیفہ وغیرہ کے فضائل کے ذکر کا	۲۷	پہلے سوا سکا بیان	۶	م اس فرقے کے پیدا ہونے میں آئینہ
۲۸	ح چوتھا طبقہ اصحاب تخریج کا	۲۸	ح خفی نماز میں زمین کا بیان	۶	یقینی غالی جہات
۲۹	م چھٹا طبقہ متقلدین کا	۲۹	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۷	ح منشور سلطانی ابن تیمیہ کے
۳۰	م ساتواں طبقہ ان متقلدین کا	۳۰	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۷	فہم بطور پرست سحر
۳۱	م باب چوتھا شہرہ راسخین جو ان لوگوں کے	۳۱	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۸	ح یہ سب الودیع کا ماثبتین ظہور
۳۲	فناء دایا	۳۲	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۹	انتفاع خطین العابدین مرید ولایت علی
۳۳	ح مذہب اربعہ کی حقیقت میں	۳۳	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۰	ح عبد الوہاب قتل مومنین حکم سلطان
۳۴	م صیابہ بظاہر حدیث اور معانی علی کے	۳۴	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۰	ح اسماعیل اور سید محمد کے ظاہر مومنین
۳۵	م محمد علی بیہوشی صحیفہ میں اور درود وغیرہ	۳۵	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۱	ح اسماعیل اور سید محمد کا ماثبتین
۳۶	منع لیا سوا	۳۶	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۱	ح ولایت علی و فریقہ لولہ و سید محمد زندہ
۳۷	م علماء مدراس کا فتویٰ تقویۃ الایمان	۳۷	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۲	ح ابن ارس
۳۸	وینہ وے روٹ	۳۸	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۲	ح امیر کے پتلے کا ذائقہ العابدین خط
۳۹	ح علماء مدراس کے فتویٰ کا ترجمہ	۳۹	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۳	ح عبد الوہاب کا ماثبتین سحری میں
۴۰	ح چند سوالات یہود کا جواب مذہبی	۴۰	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۳	ح کتابت امی کے علم سے فرقہ و مجاہد باغی
۴۱	مقہرے میں	۴۱	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۴	اصل یہ کیا ان
۴۲	ح قول مجتہد پر عمل کثرت کو اعتبار نہ کرے	۴۲	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۴	م سید احمد کا پتلہ بکریے چمکا اور کہا نہیں
۴۳	م محمد علی آئے آئے تھے سوا بیان	۴۳	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۵	ح علماء و سب اسماعیل و وکیل کہتے ہیں
۴۴	م محمد علی آئے آئے تھے سوا بیان ترجمہ	۴۴	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۵	ح وہابیوں کے کتبہ ان کے انکار کا بیان
۴۵	ح فقہ کی حدیث مجتہد محدث کی کتاب کی	۴۵	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۶	ح آئینہ گیتی فلکی عبارت کا ترجمہ خلاصہ
۴۶	حدیث سے	۴۶	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۷	ح باران رحمت والا ابن تیمیہ کی نگلیا سکا
۴۷	ح مذہب کی رعایت نہ کرے برائیا بیان	۴۷	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۸	ح بیان فضائل امام عظیم رضی اللہ عنہ
۴۸	ح خفیہ سے بغض کھا سوا سب سے چھپے نماز	۴۸	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۱۹	ح مولوی زین العابدین کے خط کا ترجمہ
۴۹	بجائز نہوینجا بیان	۴۹	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۲۰	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی
۵۰		۵۰	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی	۲۰	ح خفی نماز میں سجود کر کے وقت بیجا گنتی

۱۳۳	جمادی الآخر ۲۰۱۰ لکھا سو	۱۱۵	وقت کہ سب زباید شرک کہا سب سب	۱۰۷	ح اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ حضرت محمد کے
۱۳۲	نوشٹا بیعتا کا فتح یہ نظیرا عند تعالیٰ	۱۱۵	ایک بریم گناہ آیا مذہب اربعہ کے	۱۰۷	نام پڑا بیچا بیان
۱۳۳	نیلر کے واسطے و بیہ لائے سودا کی کافلا	۱۱۵	معدود و نحو بدعتی کہا	۱۰۷	ح بیعتہ حبیبہ الفاظ طہ ناخیر چاہیے کہے سو
۱۳۳	م ترجمہ دوسرے خط کا	۱۱۵	م یہ سب تعقیرین ثابت ہوئے وہ ہوئے	۱۰۸	م خاتمہ اس فقرہ کا یہ کہ مستعدا لے اور
۱۳۳	ح نظیر محمد صمد دوم ہے معدوم شعی	۱۱۵	مولویان کے مین قید ہو لیسو بیان	۱۰۸	حرمین الشیعہ ہیں سے اس کی جرأت جائز کیا
۱۳۳	ہنہن سو بیان	۱۱۵	م و بیان آپ سیرت میرے اہل سنت و	۱۰۸	م امیر احمد کے آیت کی تاویل سید احمد کے
۱۳۳	ح و بیہ کہتے ہیں خدا فیض محمدی قادر ہے	۱۱۵	جماعت کے عالم کو میر کے بہت ہو گئے ہیں	۱۰۸	نامیر کرتے سو بیان
۱۳۳	لاکن نہیں بنایا کہ کہے لیت سو بخار	۱۱۵	م عبد الحق بنارسی قتل کا فتویٰ علماء مکہ	۱۰۸	ح اللہ کے نام کے ساتھ حضرت کا نام پڑا
۱۳۳	ح وہ کہتے ہیں حضرت کی بات ممکن اور	۱۱۵	کہے سو بیان	۱۰۹	اور بتوں و نیز پر رخصا سو بیان
۱۳۳	شعی ہوی چیر نظیر بھی محمد بن محمد ایک	۱۱۵	م مولوی محمد یک چشمی سہارن پوری بدایتین	۱۰۹	م مولوی سہا عین و خیرہ پشاور میں ایک
۱۳۳	کتاب لکھا، سری لکھا کیا عجبت سو کا	۱۱۵	کر کے کے مین سیرا سو بیان	۱۱۰	سادات کے مقبہ پڑا کہ سو بیان
۱۳۳	م تیسرا خط فارسی مکہ مظہر سے آیا ہوا	۱۱۵	م مولوی مراد کا و خط کے مین موقوف	۱۱۰	حضرت نوجان و مال سے زیادہ دوست
۱۳۳	م چوتھا خط فارسی مکہ مظہر سے آیا ہوا	۱۱۵	م مولوی لکھا لے گیا سو بیان	۱۱۲	م محمد بن
۱۳۳	ح بیغیر صلی اللہ علیہ وسلم کو نذر انکیا بیان	۱۱۵	ح حضرت کو عالم الغیب کنا دست ہے	۱۱۳	م سنی و دینا شہر بدر سو بیان
۱۳۳	ح نذر حقیقی و حکمی کا بیان	۱۱۵	ح دیوار سے پیچھے کے بات نہیں جانتا	۱۱۳	م مولوی عبد الرحمن بنارسی قمر شریف
۱۳۳	م ایک خط بحرانی اور دوسرے خطوط کا	۱۱۵	م ایسے خندان دین کا رد لکھا و جب	۱۱۳	م یامد و تباہی کا لکھا کیا سو بیان
۱۳۳	خلاصہ	۱۱۵	و بیان کے سے اپنے مرنے کے کتاب	۱۱۳	م یامد و تباہی کا لکھا کیا سو بیان
۱۳۳	غیر سے درماہ لیکر لوگوں کو بجا کرتے سو	۱۱۵	بنار روا کرتے تھے سو بیان	۱۱۳	ح علم مطلق دوسرا غیبی بیان مین
۱۳۳	ح لکھنؤ کے پیر عبد الغفر صاحب غیر	۱۱۵	م یہ سب تعقیرین کے سبب سہارن پوری میں کے	۱۱۳	م ایک شخص رابق کے مقام مین دینے کے
۱۳۳	صلی اللہ علیہ وسلم کو نذر کے سو بیان	۱۱۵	شہر بدر سو بیان	۱۱۳	م م سے مکہ کا حرم بڑھ کر ہے کر لگا
۱۳۳	ح کوئی کہے حضرت نزدیک سے تھے ہیں	۱۱۵	ح حضرت کے روبرو تمام دنیا مانند	۱۱۳	کیا سو اسکا بیان
۱۳۳	دوسرے ہنہن سو اسکا جواب	۱۱۵	ہتیدی کے ہے سو بیان	۱۱۳	م پشاور وری اور سلیمانی علماء الکاحاں کا
۱۳۳	ح تقویت الایمان مین ندا کی آیت کا	۱۱۵	ح بیغیر صلی اللہ علیہ وسلم کا نظیر نہوئے	۱۱۳	مسلمین حسب پشاور کو لکھا دے سو بیان
۱۳۳	النفا معنیا کیا سو اسکا بیان	۱۱۵	بیان مین	۱۱۳	م ایک شخص حکیم و ناموس اور شرک کہا لیسو
۱۳۳	م تاریخ اخراج و بیہ از کما از ایات جوی	۱۱۵	ح قدرت کے مقسمین مین سو بیان	۱۱۳	۴ گواہ گزرتے سو بیان
۱۳۳	ح سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے	۱۱۵	م اول خط کے کا آیا سو عبد الطیف	۱۱۳	م پھر ایک شخص خراج کے کہا لیسو حرام کہا سو
۱۳۳	جشن ولادت کے بیان مین	۱۱۵	وغیرہ کے حال مین	۱۱۳	اسیر گواہ گزرتے سو بیان
۱۳۳	م تاریخ اخراج و بیہ از کما از ایات	۱۱۵	ح قسم اول قدرت کے بیان مین	۱۱۳	م ایک شخص بار سو اللہ کہنے کو شرک کہا سو
۱۳۳	م خط عربی شرمقا	۱۱۵	ح قسم دوم قدرت کے بیان مین	۱۱۳	اسیر گواہ گزرتے سو بیان
۱۳۳	م معتزلہ کی عمر ہزار برس کی اور دیکھ	۱۱۵	م ترجمہ خط طہ کو رکھا	۱۱۳	م ایک شخص قادیہ و غیرہ صاحب کو
۱۳۳	م سو برس کی ہے سو بیان	۱۱۵	ح تیسری قسم قدرت کے بیان مین	۱۱۳	نادرست کہا سو تقصیر کا بیان
۱۳۳	م معمر و بھی کے علما و نفا قوسی	۱۱۵	م خط دوسرا عربی شہر بحرانی	۱۱۳	م پھر ایک شخص مولود شریف اور سالم
۱۳۳	ح حضرت کی وقت ذکر تولد اٹھ	۱۱۵		۱۱۳	

۹۶	م سید احمد تونک کے نواب لیا کو تھے	۵۸	م بنی میں انکو گولے بعد غار فرض کے	۵۸	م مثل صحاح ستہ سے اوائت حدیث
۹۶	م ولایت علی خلیفہ سید احمد کا بمبئی کو اگر	۵۸	دعا کو بدعت کے سوا سکایا	۵۸	م بن سو اسکایا
۹۶	م سید احمد کے مرشد عبدالعزیز صاحب مرور شریف	۵۸	م مقلد مذہب کے چھوڑ کر حدیث پر عمل کرنا	۵۸	م صحاح ستہ میں احادیث ضعیف اور معمول
۹۶	م کرتے تھے سو حال	۵۸	م باب چہا مرین الشیر فیہ کے علما و کاتبین	۵۹	م محمد علی برات نامہ مولد کتب لکھو
۹۶	م ولایت علی مسٹر مرین سبھی بہا کا سو	۵۹	م سوان جواب علی کے گاہ کا	۵۹	م تہتر فرستے میں ایک فرقہ ناجی ہو گیا
۹۶	م بمبئی میں مولوی یا کجا و غلط بدعت خدای	۵۹	م فتوی کا ترجمہ مرین الشیر فیہ کے علما کا	۶۰	م برات نامہ کا ترجمہ
۹۶	م موقوف ہوا سو سکایا	۵۹	م حدیث کا لفظ عبداللہ مراد دوسرے ہوتی	۶۰	م نقل و شیعہ محمدی یا پوری یعنی اٹھنا نامہ
۹۸	م خطا برت اگر گہ فارسی	۵۹	م دورہ افتوی حرم محرم کے بارے میں مفتوی کا	۶۰	م روح افروز معترف اپنے عقل سے معنی کرتے
۱۰۰	م ترجمہ فارسی کا	۵۹	م شیخ احمد شہنشاہی انکو لکھا کہ تشریف	۶۱	م زری جماعت طرف رہو کہ تو تم تعزیر کرتے
۱۰۰	م قبو رانیہ اور اولیاء کے بارے میں	۵۹	م پارس کے سکسویا	۶۱	م میں لکے کہتے ہیں سو بیان
۱۰۱	م انکار احوال کی حدیث	۵۹	م علما و خفی ایک نام	۶۲	م و شیعہ یعنی اٹھنا نامہ کا ترجمہ
۱۰۳	م اور دوسرا	۵۹	م علما و شافعی مذہب کے	۶۲	م ایک مذہب پر علما اور جیسا قرآن مجید
۱۰۳	م نوابی فقہ احمدی نام نثار شافعیہ	۵۹	م علما و مالک مذہب کے	۶۲	م میں آیا اس طرح کے ظاہر میں سکایا
۱۰۳	م بیان	۵۹	م ترجمہ دوسرے مذہب کا جو اصل کے مفتوی	۶۳	م نقل استدعا کے علما اور اسکا ترجمہ
۱۰۳		۵۹	م سکس سو اسکایا	۶۳	م حکم حضور نواب ظہیر علیہ بہادر فرقا توفیق اللہ
۱۰۳		۵۹	م مرد و بیہوش	۶۵	م حکم نامہ نواب عبداللہ علیہ بہادر
۱۰۳		۵۹	م سکس بیان	۶۵	م تھوڑا لکھا ہے بولہ حدیث بخالی
۱۰۳		۵۹	م جنہو فتی لکھا ہے	۶۶	م لان کے سو بیان
۱۰۳		۵۹	م سنہ مفتی کا فتوی اسکے رو میں	۶۶	م اسکے لکھنا کہ فی الزین کے مال
۱۰۳		۵۹	م مانی مفتی کا فتوی اسکے رو میں	۶۶	م مذہب چھوڑ صحیح بخاری اور م غیرہ
۱۰۳		۵۹	م انضام نام میں اور لکھ لکھو آئے	۶۶	م علم لکھنا بیان
۱۰۳		۵۹	م جنہو مفتی کا فتوی اسکے رو میں	۶۶	م باب پانچواں دہی کے علما کے فتوی کے
۱۰۳		۵۹	م یہی مذہب لکھ تو بہ کر مرین بیوان	۶۶	م بیان میں
۱۰۳		۵۹	م ترجمہ حنفی مفتی کے فتوی کا	۶۶	م خود سید احمد کے فیض ان کو سننے مذہب
۱۰۳		۵۹	م توسل اور تکرار انیا اور اولیاء کا ترجمہ	۶۶	م والے کہتے سو بیان
۱۰۳		۵۹	م ترجمہ شافعی مفتی کے فتوی کا	۶۶	م اسماعیل دہلوی علما کا پیشہ و روزہ
۱۰۳		۵۹	م مرد و بیہوش سو بیان	۶۶	م فیہ مرین کا چھوڑنا
۱۰۳		۵۹	م ترجمہ مالکی مفتی کے فتوی کا	۶۶	م مولوی کریم اللہ دہلوی انکو سما علی
۱۰۳		۵۹	م غیرے نام سے مشہور کر کے اللہ کے	۶۶	م کہتے ہیں بیان
۱۰۳		۵۹	م نام سے فرج کے تو جانی ہو سکایا	۶۶	م مولوی خورشید علی دہلوی انکو لکھ کہتے
۱۰۳		۵۹	م ترجمہ جنہو مفتی کے فتوی کا	۶۶	م مولوی مہدی دہلوی انکو لکھ کہتے بیان
۱۰۳		۵۹	م باب سناؤں معجورہ علی مرین فساد	۶۶	م مولانا اسحاق دہلوی ایک مذہب
۱۰۳		۵۹	م کیا سوا اسکے بیان میں	۶۶	م اختیار کر بیلو کہتے سو بیان

۱۰۳

جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

بتوفيق خدای العالمین بطوفیل شفیع المنین وحرمت للعالمین بیده سال ستمی



اتمام سیهم بیچ مردان شاه عبدالقدوس ابن شاه محمد جلال قادیانی الغفری

مطبع سینہ واقع جامع مسجد لشکر گاہ بنکومین مطبوع هو

۱۳۵	کبر سے نہ بجا بیان	۱۳۵	ح زیارت کے منع پر جمہول روایت	۱۳۵	ح کیوہ اول کا بیان آیت کا خلاف
۱۳۶	ح نہ ہر ذمہ علم سے بھی	۱۳۶	ح سند لا یا سوا اسکا رو	۱۳۶	ح مغا کرتے سو
۱۳۷	ح اذان میں معصی اللہ عیو الہ وسلم کا	۱۳۷	ح ادب زیارت میں غلامیہ سبوتا	۱۳۷	ح کیوہ دوم حدیث کا خلاف مخالف
۱۳۸	نام ہمارے سے تو انکلیان انہو پر کہ	۱۳۸	ح میری فقیر گاہ نہ بناو کہ سو	۱۳۸	ح کیوہ سوم کتا ہوئی سند میں عبارت
۱۳۹	بوسہ برائی میان میں	۱۳۹	ح اسکا بیان	۱۳۹	ح آیت کرتے سوبیان
۱۴۰	ح و با یون سے رو میں علم کرتے سوبیان	۱۴۰	ح صدیق اکبر ابن امیر کو زیارت سے	۱۴۰	ح کیوہ چہارم کتب کا حوالہ غیر نام
۱۴۱	ح بیغیر علی نہ جیہ سارے فعل کے مثال	۱۴۱	ح لے جائی کا حکم کے سوبیان	۱۴۱	ح لگا دیتے سوبیان
۱۴۲	ح ترک ہوئی بیان میں	۱۴۲	ح صراط المستقیم اصل میں صراط الحیثم	۱۴۲	ح کیوہ پنجم اپنے کتا بوغین گالیان
۱۴۳	ح درود شریف کی فضیلت میں	۱۴۳	ح اسکا رو	۱۴۳	ح لکھتے سوبیان
۱۴۴	ح حضرت نے درود شریف سے سبوتا	۱۴۴	ح حضرت سے دعا حاصل ہوئی	۱۴۴	ح کیوہ ششم تابع آیات وحدیث کے
۱۴۵	ح آنا شریف ترک ہوئی کا بیان	۱۴۵	ح انکار کیا سوبیان	۱۴۵	ح میں کر کرنا حق از عم کرتے سوبیان
۱۴۶	ح و با یون کرتے اسکی حقیقت کا بیان	۱۴۶	ح حضرت انکے پر یہ حدیث کو تین کھوتے	۱۴۶	ح اصول شرع قرآن وحدیث و جماع
۱۴۷	ح تقویۃ الایمان کا رو	۱۴۷	ح لہلا سے سوا اسکا رو	۱۴۷	ح قیاس ہے سوبیان
۱۴۸	ح شفاعت حاجات و شفاعت محبت و	۱۴۸	ح بلینے پر کو فاطمہ اور علی رضی اللہ عنہما	۱۴۸	ح احکامی آیات یا پنجتنو ہے سوبیان
۱۴۹	ح شفاعت بالا ذن کا بیان	۱۴۹	ح خواب میں غسل دے کر کر رہے سو	۱۴۹	ح احکامی احادیث میں ہر اسے سو
۱۵۰	ح رد ان و قسام کا	۱۵۰	ح اسکا بیان	۱۵۰	ح پہلی نظر آیت پر قیاس کے سوبیان
۱۵۱	ح تبنیہ الفضائل والا تائید کیا اسکا رو	۱۵۱	ح کتاب تنویر العینین فی جواز فیہ کھوتا	۱۵۱	ح دوسرا حدیث پر قیاس کے سوبیان
۱۵۲	ح جسکو چاہا اسکو شفیع بنا لکھتے اسکا رو	۱۵۲	ح رو	۱۵۲	ح اقلیدر اجماع پر قیاس کے سوبیان
۱۵۳	ح جن جبریل کو حضرت سے برابر پیدا کر کے	۱۵۳	ح تحفہ نوایہ کا رد جو حضرت کی معلی	۱۵۳	ح امام عظیم کا قیاس حق نہیں کہتا
۱۵۴	ح لکھتے سوا اسکا رو	۱۵۴	ح بیان کیا ہے	۱۵۴	ح کافر ہوتا سوبیان
۱۵۵	ح کروڑوں حضرت کے برابر ہو لکھتے اسکا رو	۱۵۵	ح باران رحمت کا رو جو علی اقرہا	۱۵۵	ح حیات انیا کے بیان میں
۱۵۶	ح جن اور بیغیر شیطان اور دجال و جاثین	۱۵۶	ح سفر حرام کیا ہے	۱۵۶	ح شفاعت کا بیان
۱۵۷	ح لکھتے سوا اسکا رو	۱۵۷	ح فیض عام حقیقت میں نہ عام	۱۵۷	ح منہ مکہ منظمہ زادائش نہ فاعولینا
۱۵۸	ح تبنیہ الفضائل والا سبوتا بنایا اسکا رو	۱۵۸	ح ہے سوا اسکا رو	۱۵۸	ح اسماعیل دہلوی کے دو شکار و نے
۱۵۹	ح صدیق اکبر کے سات برابر لڑنے سے	۱۵۹	ح خشتاب سے روزن دیکھنے کی	۱۵۹	ح لے ہوا سوبی محضر
۱۶۰	ح عمر فاروق مارنیکا حکم کے سوبیان	۱۶۰	ح مثال حضرت کو دیا سوا اسکا رو	۱۶۰	ح ترجمہ محضر کو رو کا
۱۶۱	ح حدیث کی سبکی کرنے والو کا رو	۱۶۱	ح تیسرے الصلوۃ میں فقہا کے خلاف	۱۶۱	ح مہرہ سے علماء مکہ
۱۶۲	ح چار کی تشبیہ دیا سوا اسکا رو	۱۶۲	ح لکھا سوا اسکا رو	۱۶۲	ح خاتمہ
۱۶۳	ح چہار کا لفظ سنبھالنے تبنیہ الفضائل	۱۶۳	ح نصیحتہ المسلمین میں یا رسول اللہ خیر	۱۶۳	
۱۶۴	ح والا لکھا سوا اسکا رو	۱۶۴	ح ندا کو منع کیا سوا اسکا رو	۱۶۴	
۱۶۵	ح حضرت کو بھائی کی نسبت دیتے سو	۱۶۵	ح علامہ دہلی کے نام سے جھوتے	۱۶۵	
۱۶۶	ح اسکا رو	۱۶۶	ح فتویٰ چارو	۱۶۶	
۱۶۷	ح حضرت میں عمار کے ویس نہیں	۱۶۷	ح عبدالوہب اور اسمعیل کے اقوال	۱۶۷	
۱۶۸	ح ہوں کہے سوا اسکا بیان	۱۶۸	ح و افعال کے تطابق کا بیان	۱۶۸	
۱۶۹	ح رب سے خشتاب حضرت سے	۱۶۹	ح عبد الوہب کے افعال و اقوال کا بیان	۱۶۹	
۱۷۰	ح جو آئی سو وقت خموش رہنکا بیان	۱۷۰	ح اسمعیل کے افعال و اقوال کا بیان	۱۷۰	
۱۷۱	ح سنت کی زیارت کو منع کرنا ہے	۱۷۱	ح لے مطابق	۱۷۱	
۱۷۲	ح ہے سوا اسکا بیان	۱۷۲	ح ۲۲ قول میں گنبد باندین کا حکم	۱۷۲	
۱۷۳	ح تبنیہ الفضائل والا اسکی مخالفت اسکا رو	۱۷۳	ح حواریہ کے دیود یعنی مار و تبنیہ	۱۷۳	

اشارہ

جانا چاہئے کہ اس فہرست میں
جو حرف م ہے اشارہ اس
متن کا ہے یعنی اسکی فہرست
متن میں دیہین سے اشارہ جانشین
اور حرف ح سے اشارہ جانشین
ہے یعنی فہرست اسکی جانشین
میں ہے دیکھیں بہ اسانی ملے گی

ظاہر کرنا ہے کہ کئی برس سے ایک نیا فرقہ ہندو میں پیدا ہوا تھا اور
 اگلے سال یعنی ۱۲۹۵ ہجری مقدمہ میں حرمین الشریفین کے
 علماء و نئے اجماع اور اتفاق سے استیصال پایا اس فرقے کا اصرار
 ہونا اور استیصال پانا اور دہلی در اس کلکتہ ممبئی حرمین الشریفین
 سب دیندار عالموں کی صحیح اور مہر دستخط کے فتوے اور چاروں
 مصلو کے مفتو کے جواب و سوال اور خطوں کے داخلے جو یہاں کے
 رئیس زرگوں کو مکہ معظمہ سے آئے ہیں مع تفصیل نام و نشان ہند
 عبارت میں ترجمہ کر کے اس مختصر رسالے میں جمع کیا اور نام اس
 تحفہ مجتہدہ رکھا تا ہر ایک مسلمان اسکو پڑھ کر ان کے احوال سے
 واقف ہو جاوے اور پھر ان کے مکروہ فریب کے دام میں نہ پھسے اور ناظرین
 بحکم انظرانی ما قال ولا تظنرانی من قال چشم انصاف سے
 اس سال کو اول سے آخر تک دیکھیں اور اس عاجز کی خطا اگر
 کہیں ہوئی ہو تو اسے اصلاح دیوین اور دعا خیر سے یاد کریں اس
 رسالے میں ایک مقدمہ شایب اور ایک خاتمہ مقرر کیا و اللہ
 التوفیق حسبن اللہ نعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والصلوة على سيدنا محمد
 وآله وصحبه وسلم
 والحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والصلوة على سيدنا محمد
 وآله وصحبه وسلم
 والحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والصلوة على سيدنا محمد
 وآله وصحبه وسلم
 والحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

[illegible]

نقل بحسب خط مرقومہ

از زمین العابدین بعد سلام علیکم وجمعه الله وبرکاته معروض آنکه

[illegible][illegible][illegible]

درشت از جناب او در فهم نمی آید پس متحیرم قاسم جواب میداد که حضرت
 بالفعل در جذب مستند ضمیر الدین یک مهر نام امام از طرف خود کنده کنایه
 از هندوستان با خود برده بود روزی کریم الله از طرف غا و پیام آورد
 که امام جام مهر نام خود میطلبید قاسم همان مهر به دست کریم الله فرستاد و بعد
 چند روز کریم الله مهر واپس آورد و گفت امام میفرماید که جایجا از طرف من
 خطوط بنویسند و همین مهر به دست نمایند آنوقت هم این عابر گفت که هنوز
 مردمان در حیات امام شک است کتابت خطوط بایست این مهر جدید
 که بجز حضرت توقع منفعت میدارد از عقل ساهی امام جام بس بعید
 معلوم میشود و بعد یک دور روز کریم الله پیام آورد که امام ناخوش میشوند
 و میفرمایند که زین العابدین مرا عقل می آموزد و نیز ملا عا و میگویند که در جنگ
 در جنگ بدر و گاه میگوید احد نام یکی ابن عباس و دیگر ابن خزی غایب
 و مخوف شده زیر زمین هدایت کرده الحال که زمان ظهور امام قریب است
 از میان سنگی بالاسی کوه شاه کرا دن بیرون آمده محبت امام اختیار
 کردند و نیز میگویند که با دشت شاه جن از جن کلان طلبیده است بران
 امام جام با تمام اولیای زمانه مثل سلیمان بره سوا سیر میکنند و نیز ملا عا و

نمی آید پس متحیرم قاسم جواب میداد که حضرت بالفعل در جذب مستند ضمیر الدین یک مهر نام امام از طرف خود کنده کنایه از هندوستان با خود برده بود روزی کریم الله از طرف غا و پیام آورد که امام جام مهر نام خود میطلبید قاسم همان مهر به دست کریم الله فرستاد و بعد چند روز کریم الله مهر واپس آورد و گفت امام میفرماید که جایجا از طرف من خطوط بنویسند و همین مهر به دست نمایند آنوقت هم این عابر گفت که هنوز مردمان در حیات امام شک است کتابت خطوط بایست این مهر جدید که بجز حضرت توقع منفعت میدارد از عقل ساهی امام جام بس بعید معلوم میشود و بعد یک دور روز کریم الله پیام آورد که امام ناخوش میشوند و میفرمایند که زین العابدین مرا عقل می آموزد و نیز ملا عا و میگویند که در جنگ در جنگ بدر و گاه میگوید احد نام یکی ابن عباس و دیگر ابن خزی غایب و مخوف شده زیر زمین هدایت کرده الحال که زمان ظهور امام قریب است از میان سنگی بالاسی کوه شاه کرا دن بیرون آمده محبت امام اختیار کردند و نیز میگویند که با دشت شاه جن از جن کلان طلبیده است بران امام جام با تمام اولیای زمانه مثل سلیمان بره سوا سیر میکنند و نیز ملا عا و

العا بدین راه راست پیدا کند از طرف کلان
 علانید که در این راه راست پیدا کند از طرف کلان
 عالانید که در این راه راست پیدا کند از طرف کلان
 عالانید که در این راه راست پیدا کند از طرف کلان
 عالانید که در این راه راست پیدا کند از طرف کلان

۱۱
 حاضر چون این
 حاضر چون این
 حاضر چون این
 حاضر چون این
 حاضر چون این

در وقت که این
 در وقت که این
 در وقت که این
 در وقت که این
 در وقت که این

ناراض شتر تا وقتیکه در قافله نخواهم آمد هرگز ملاقات نخواهم کرد و بعد ازین
دیدن مردمان آن جسد را یک بار میفروشند تا اینکه ملا تراب بایک شخص
دیگر از باب قفله بار آمده بودند طمع بسیار ملا غا و را داندیند و در دام طمع
افتاده بر سه کس را پیشین همان جسد مصنوعی برد اینها کما حقہ دیدند که بتی مصنوعی
از پوست بز و یک و چوب و ریشت ساخته بود و این ماجرا را از قاسم کذاب
پرسیدم جواب داد درست هست این کرامت امام هست که همین صورت
مغز خسته بنظر آنها آمدند بعد ازین ملا غا و رفتن گرفت که حضرت ناخوش شده
آمد و رفت در خانه من ترک نمودند بالفعل خانه میان چشتی صاحب کاه
می آیند بجای میان چشتی صاحب نیز قاصد مولوی خدا بخش صاحب
لوچرلو جوان را گرفته زد و خوب نموده تاج و پایی پوشش میان کاذب
بفرخ آباد آورده اینست شمه از احوال فقر و ضلالت اینجا فقط و فقیر که
در اوایل بنما جسد بی حس و حرکت را دیده خطوط نوشته بود و جنتش فرط
عقیدت جناب بود الحال که کذب و فقر و ضلالت اینجا اظهر من الشمس گردید
خیر و انجام کار اینجا هیچ وجه نذیر بمصدق فاما بعد الحق الا الضلال خود را
از ضلالت رها نمود و درین خط مولوی بدیع الزمان و مولوی حبیب علی را

[illegible]

وہاں سے لوگوں کو بلایا گیا اور ان کو بتایا گیا کہ ان کے لئے کیا حکم ہے۔

[illegible][illegible]

قوت حاصل ہو اور درستی
 امام کا خلافت اور حقانیت
 امام کا مقام فی اللہ علیہ السلام
 برسن مکتبہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کھل جائیگی تب یوں کہنے لگا کہ امام ہمام ایسا فرما سہمیں کہ لوگوں نے
 میرے دیکھنے پر غیر مصافحہ اور کلام کے جبر کیا اور اس نعمت کا شکر بجا نہ لایا ہے تو تقاً
 ان لوگوں سے ناراضی ہوا بعد ایں جب تک قافلے میں نہ آؤ گاتک کسی ملاقات نہ کرونگا
 پھر تو اُس نیلے کا دیدار کیا کہ مستی نہ ہو الغرض چند روز کے بعد ملازرا ابے ایک دو
 شخص بزرگ انکے ہمراہ کابل قندھار سے وہاں آئے اور ملا غاؤ کو بہت سی طمع
 دیکر وہ بکے شنگھے میں کیچھے آخر الامر ملا غاؤ رُخلو دیدار دیکھ نیکے واسطے اُس
 تپلے کے پاس لے گیا انھوں نے کچھی طرح دریا لیا کہ وہ تپلا بڑے چمیر کا سمیر
 گھس جھرا ہوا اور لڑی باج غیرہ کا بنایا ہوا تھا اس عاجز نے یہ سنا تو افسوس
 کہ اب کچھا ہے جواب دیا کہ سچ ہی اور یہ بھی ایام ہمام کی کرامت کی ان لوگوں کی
 نظر میں ایسی صورت دکھائی کہ بعد سے ملا غاؤ کہنے لگا کہ حضرت مجھ سے ناخو
 ہوا اور میرے گھر کا آنا جانا موقوف ہے بال فعل یا چشتی صاحب یہاں کبھی آتے
 ہیں پھر مولوی خدا بخش صاحب کو جو نہ جوان کو پیکر کا پریت کر کے انکا تاج
 اور پاپوش فرخ آباد میں لاکھیں یہ ایک شمع ان لوگوں کی ضلالت اور شرک و
 بدعت کا احوال عا اور اس فقیر عاجز نے او ای ہی حیاں جسم کو دیکھ کر خطو
 لکھا تھا اور بہت اعتقاد صادق حضرت کی جناب میں ظاہر کیا تھا اب

عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من سمع رجلاً يقول اللهم اغفر لي ذنوبي فليكن له من الله ما يشاء
 وروى ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من سمع رجلاً يقول اللهم اغفر لي ذنوبي فليكن له من الله ما يشاء
 وروى ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من سمع رجلاً يقول اللهم اغفر لي ذنوبي فليكن له من الله ما يشاء
 وروى ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من سمع رجلاً يقول اللهم اغفر لي ذنوبي فليكن له من الله ما يشاء

خبریہ فکما نواہی من لہم
 اور علی بن ابی طالب نے فرمایا کہ
 اور علی بن ابی طالب نے فرمایا کہ
 اور علی بن ابی طالب نے فرمایا کہ
 اور علی بن ابی طالب نے فرمایا کہ

وادی قافضو کہ وہاں اللہ تعالیٰ نے
 وادی قافضو کہ وہاں اللہ تعالیٰ نے
 وادی قافضو کہ وہاں اللہ تعالیٰ نے
 وادی قافضو کہ وہاں اللہ تعالیٰ نے

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جن کا بادشاہ مہاجرین سے بلایا گیا ہے کہ اُس کے تحت پر
 امام سب اولیا زمان کے ساتھ بیٹھ کر سلیمان علیہ السلام کے مانند ہوا پر یہ کہتے ہیں
 میں اور یحییٰ کے اول ملاوڑا ایسا کہتا تھا کہ اولیا پیغمبر علیہ السلام کے ہمراہ امام
 عام کے نزدیک آئے تھے اور امام عام کو کہتے تھے کہ اُتھو کا فروغ کا لشکر بالاکوٹ
 آیا ہے امام نے فرمایا کہ میں نہرا حکم سوائے نہ اُتھو گا آخر پیغمبر علیہ السلام فرمایا
 اُتھو امام نے جواب دیا کہ غلام کو اتنا اختیار نہیں ہے ملاوڑا نے یہ کہتے کہ
 بنایا ہوا دکھائیے اول سب لوگوں عہد و پیمان کیا تھا کہ تم ہرگز مصافحہ اور با
 جیت کا ارادہ نہ کرو نہیں تو پھر امام عام چودہ برس تک غائب ہو جائیگے تمام آدمی
 اپنے دلی محبت سے وہی بچان جسم کو دیکھا کرتے اور دور سلام کیا کرتے اگرچہ کچھ
 جواب نہ سنتے تھے مصافحہ کا ارادہ بھی ہرگز نہ کرتے تھے جب چند روز سیا
 طر سے گذر لوگوں کے دل میں شبہ برپا ہوا کہ مصافحہ کا قصد کئے ملاوڑا دیکھو
 درانے لگا کہ اگر کوئی بے اطلاع مصافحہ کریگا تو میان خشتی صاحب یامیان
 عبد اللہ صاحب اسکو طہنچے سے مار ڈالینگے ملاوڑا نے دیکھا کہ میرا درانا کچھ کام
 میں نہیں آتا اور لوگ مصافحہ کئے بغیر نہ چھوڑینگے اور اس کی حقیقت حال

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جن کا بادشاہ مہاجرین سے بلایا گیا ہے کہ اُس کے تحت پر
 امام سب اولیا زمان کے ساتھ بیٹھ کر سلیمان علیہ السلام کے مانند ہوا پر یہ کہتے ہیں
 میں اور یحییٰ کے اول ملاوڑا ایسا کہتا تھا کہ اولیا پیغمبر علیہ السلام کے ہمراہ امام
 عام کے نزدیک آئے تھے اور امام عام کو کہتے تھے کہ اُتھو کا فروغ کا لشکر بالاکوٹ
 آیا ہے امام نے فرمایا کہ میں نہرا حکم سوائے نہ اُتھو گا آخر پیغمبر علیہ السلام فرمایا
 اُتھو امام نے جواب دیا کہ غلام کو اتنا اختیار نہیں ہے ملاوڑا نے یہ کہتے کہ
 بنایا ہوا دکھائیے اول سب لوگوں عہد و پیمان کیا تھا کہ تم ہرگز مصافحہ اور با
 جیت کا ارادہ نہ کرو نہیں تو پھر امام عام چودہ برس تک غائب ہو جائیگے تمام آدمی
 اپنے دلی محبت سے وہی بچان جسم کو دیکھا کرتے اور دور سلام کیا کرتے اگرچہ کچھ
 جواب نہ سنتے تھے مصافحہ کا ارادہ بھی ہرگز نہ کرتے تھے جب چند روز سیا
 طر سے گذر لوگوں کے دل میں شبہ برپا ہوا کہ مصافحہ کا قصد کئے ملاوڑا دیکھو
 درانے لگا کہ اگر کوئی بے اطلاع مصافحہ کریگا تو میان خشتی صاحب یامیان
 عبد اللہ صاحب اسکو طہنچے سے مار ڈالینگے ملاوڑا نے دیکھا کہ میرا درانا کچھ کام
 میں نہیں آتا اور لوگ مصافحہ کئے بغیر نہ چھوڑینگے اور اس کی حقیقت حال

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جن کا بادشاہ مہاجرین سے بلایا گیا ہے کہ اُس کے تحت پر
 امام سب اولیا زمان کے ساتھ بیٹھ کر سلیمان علیہ السلام کے مانند ہوا پر یہ کہتے ہیں
 میں اور یحییٰ کے اول ملاوڑا ایسا کہتا تھا کہ اولیا پیغمبر علیہ السلام کے ہمراہ امام
 عام کے نزدیک آئے تھے اور امام عام کو کہتے تھے کہ اُتھو کا فروغ کا لشکر بالاکوٹ
 آیا ہے امام نے فرمایا کہ میں نہرا حکم سوائے نہ اُتھو گا آخر پیغمبر علیہ السلام فرمایا
 اُتھو امام نے جواب دیا کہ غلام کو اتنا اختیار نہیں ہے ملاوڑا نے یہ کہتے کہ
 بنایا ہوا دکھائیے اول سب لوگوں عہد و پیمان کیا تھا کہ تم ہرگز مصافحہ اور با
 جیت کا ارادہ نہ کرو نہیں تو پھر امام عام چودہ برس تک غائب ہو جائیگے تمام آدمی
 اپنے دلی محبت سے وہی بچان جسم کو دیکھا کرتے اور دور سلام کیا کرتے اگرچہ کچھ
 جواب نہ سنتے تھے مصافحہ کا ارادہ بھی ہرگز نہ کرتے تھے جب چند روز سیا
 طر سے گذر لوگوں کے دل میں شبہ برپا ہوا کہ مصافحہ کا قصد کئے ملاوڑا دیکھو
 درانے لگا کہ اگر کوئی بے اطلاع مصافحہ کریگا تو میان خشتی صاحب یامیان
 عبد اللہ صاحب اسکو طہنچے سے مار ڈالینگے ملاوڑا نے دیکھا کہ میرا درانا کچھ کام
 میں نہیں آتا اور لوگ مصافحہ کئے بغیر نہ چھوڑینگے اور اس کی حقیقت حال

معلوم ہو کہ مولوی عبد الجبار بن حبیب اللہ ساکن شیخ پورہ ایک بڑا فتنہ دین
میں والا اول تو بیری مریدی کر کے اپنا پیت بھرتا تھا بعد ازاں حضرت فیض
ماب مولوی کرامت علی جوہری کے پاس جو حضرت اسحق صبا کے بڑا نامی
خلیفہ میں شکات تیرف کا ہندی ترجمہ پر حکمتیں دینے لگا اور مرشد بھی نہ
پر رہ گیا اور چاروں مذہبوں کو بدعت کہنے لگا آخر مسجد میں غازی مسلمانوں کے دیر
فساد ہونا شروع ہوا اور زبان سے تھہرے پڑنے لگے پہنچی تب عالم باعمل فاضل بے بدل
مولوی محمد وحید صاحب صدر اسل رسد کلکتہ نے بڑی تلاش کر کے پچیس سوال
اور جواب آیات اور احادیث سے مدلل کر کے چھپوا دیا اور نام کا نظام الاسلام
رکھا اور وہ ان کے علما و مہرین جو اس رسالے میں ہیں علامہ سجان احمد کبیر



اعلام سجان

ساکین ہینا

۲۲

[illegible][illegible]

من مشد في النار يعني کہا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک خدا تعالیٰ ہمیں جمع کرے تا ہی میری امت کو گراہی یعنی ہماری امت جس بات پر اتفاق کر لیں وہی حق اور ثواب ہو گا خدا کا ہاتھ جماعت پر ہے یعنی اللہ تعالیٰ جماعت کا نگہبان اور مددگار ہے جو کوئی جماعت کے نکلے گا اور ان کے طریقے کو چھوڑے گا یا دالاجائے گا جہنم کی آگ میں اب جانا چاہے کہ حیرن الشیفرین کے سب عالموں کا جو اتفاق اور اجماع ہے وہی سداور صحیح ہے اور وہ ان سوا اہل سنت و جماعت کے اور بغیر چار مصلوٰں کے یا پانچوں مذہب کبھی رواج نہیں پایا اور اہل سنت و جماعت کے مذہب کی بیجا ہی یہ اور ان دہائیوں کے مذہب کے جھوٹے ہونے پر اتنی دلیل پس کہ کہ مہ معظمہ سے انکو شہر بدر کیا اور خارج کر دیا یہ لوگ رسول اللہ سے منکر ہوئے بیت اللہ سے نکلے گئے نعوذ باللہ منہا ظاہر ہو کہ کلکتے میں ان لوگوں نے تراویح کی نماز کو منع کر دیا اور کہا کہ یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں اور حضرت خلیفہ ثانی عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی خلافت کے عہد میں تراویح کی نماز کی بیسیں کعتیں مقررین اور اصحاب کو یہ نماز پڑھنے کی تاکید کی اگر کوئی پڑھے تو اتنی بار کعبہ

من مشد في النار يعني کہا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک خدا تعالیٰ ہمیں جمع کرے تا ہی میری امت کو گراہی یعنی ہماری امت جس بات پر اتفاق کر لیں وہی حق اور ثواب ہو گا خدا کا ہاتھ جماعت پر ہے یعنی اللہ تعالیٰ جماعت کا نگہبان اور مددگار ہے جو کوئی جماعت کے نکلے گا اور ان کے طریقے کو چھوڑے گا یا دالاجائے گا جہنم کی آگ میں اب جانا چاہے کہ حیرن الشیفرین کے سب عالموں کا جو اتفاق اور اجماع ہے وہی سداور صحیح ہے اور وہ ان سوا اہل سنت و جماعت کے اور بغیر چار مصلوٰں کے یا پانچوں مذہب کبھی رواج نہیں پایا اور اہل سنت و جماعت کے مذہب کی بیجا ہی یہ اور ان دہائیوں کے مذہب کے جھوٹے ہونے پر اتنی دلیل پس کہ کہ مہ معظمہ سے انکو شہر بدر کیا اور خارج کر دیا یہ لوگ رسول اللہ سے منکر ہوئے بیت اللہ سے نکلے گئے نعوذ باللہ منہا ظاہر ہو کہ کلکتے میں ان لوگوں نے تراویح کی نماز کو منع کر دیا اور کہا کہ یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں اور حضرت خلیفہ ثانی عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی خلافت کے عہد میں تراویح کی نماز کی بیسیں کعتیں مقررین اور اصحاب کو یہ نماز پڑھنے کی تاکید کی اگر کوئی پڑھے تو اتنی بار کعبہ

من مشد في النار يعني کہا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک خدا تعالیٰ ہمیں جمع کرے تا ہی میری امت کو گراہی یعنی ہماری امت جس بات پر اتفاق کر لیں وہی حق اور ثواب ہو گا خدا کا ہاتھ جماعت پر ہے یعنی اللہ تعالیٰ جماعت کا نگہبان اور مددگار ہے جو کوئی جماعت کے نکلے گا اور ان کے طریقے کو چھوڑے گا یا دالاجائے گا جہنم کی آگ میں اب جانا چاہے کہ حیرن الشیفرین کے سب عالموں کا جو اتفاق اور اجماع ہے وہی سداور صحیح ہے اور وہ ان سوا اہل سنت و جماعت کے اور بغیر چار مصلوٰں کے یا پانچوں مذہب کبھی رواج نہیں پایا اور اہل سنت و جماعت کے مذہب کی بیجا ہی یہ اور ان دہائیوں کے مذہب کے جھوٹے ہونے پر اتنی دلیل پس کہ کہ مہ معظمہ سے انکو شہر بدر کیا اور خارج کر دیا یہ لوگ رسول اللہ سے منکر ہوئے بیت اللہ سے نکلے گئے نعوذ باللہ منہا ظاہر ہو کہ کلکتے میں ان لوگوں نے تراویح کی نماز کو منع کر دیا اور کہا کہ یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں اور حضرت خلیفہ ثانی عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی خلافت کے عہد میں تراویح کی نماز کی بیسیں کعتیں مقررین اور اصحاب کو یہ نماز پڑھنے کی تاکید کی اگر کوئی پڑھے تو اتنی بار کعبہ

من مشد في النار يعني کہا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک خدا تعالیٰ ہمیں جمع کرے تا ہی میری امت کو گراہی یعنی ہماری امت جس بات پر اتفاق کر لیں وہی حق اور ثواب ہو گا خدا کا ہاتھ جماعت پر ہے یعنی اللہ تعالیٰ جماعت کا نگہبان اور مددگار ہے جو کوئی جماعت کے نکلے گا اور ان کے طریقے کو چھوڑے گا یا دالاجائے گا جہنم کی آگ میں اب جانا چاہے کہ حیرن الشیفرین کے سب عالموں کا جو اتفاق اور اجماع ہے وہی سداور صحیح ہے اور وہ ان سوا اہل سنت و جماعت کے اور بغیر چار مصلوٰں کے یا پانچوں مذہب کبھی رواج نہیں پایا اور اہل سنت و جماعت کے مذہب کی بیجا ہی یہ اور ان دہائیوں کے مذہب کے جھوٹے ہونے پر اتنی دلیل پس کہ کہ مہ معظمہ سے انکو شہر بدر کیا اور خارج کر دیا یہ لوگ رسول اللہ سے منکر ہوئے بیت اللہ سے نکلے گئے نعوذ باللہ منہا ظاہر ہو کہ کلکتے میں ان لوگوں نے تراویح کی نماز کو منع کر دیا اور کہا کہ یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں اور حضرت خلیفہ ثانی عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی خلافت کے عہد میں تراویح کی نماز کی بیسیں کعتیں مقررین اور اصحاب کو یہ نماز پڑھنے کی تاکید کی اگر کوئی پڑھے تو اتنی بار کعبہ

ظاہری معنی اور باطنی معنی ثابت ہیں اور باطنی معنی سادہ رہے تب تک میں
 اور حضرت تاج السعیدین الشیخین مولانا شاہ عبدالغفر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دس
 مسابک رسالے میں مخوف اور منطوق معانی کے علم کو پُر صاف فرض کفایہ لکھا تا
 تفسیر کی عبارت بھی طرح ذہن میں آویہاں معلوم ہوا کہ یہ لوگ قرآن شریف کے
 جی تاجدار نہیں کیونکہ اسکا اصل مطلب تو تفسیر سے معلوم ہوتا ہے اس کے پیرے پر یہ
 اعتبار نہیں کہتے ہیں جس سے فساد کا جواب قوت الایمان کی مجنبہ ۳۵ صفحہ کی
 عبارت لکھتا ہے تیسری جملہ یہ کہ جملہ لوگوں کہتے ہیں کہ زانف کے تلے غارین
 ہاتھ باندھنا یہود کا فعل ہے اللہ انکو تو بے نصیب سنت کو فعل ہو دکھا ایسی بات
 کہنے میں جو عالم لوگ فتویٰ دیتے ہیں سو حکموں کے حتمین کہنے سے شرم آتی ہے
 کیونکہ آخر وہ لوگ کلمہ میں اور ایسی بات بے علمی کے سبب کہتے ہیں اگرچہ سب
 عالم کہتے ہیں کہ کفر کا کلام جہالت کہنے سے بھی کافر ہوتا ہے گرم آنے
 حتمین دعا ہی کہتے ہیں کہ اللہ انکو ایسی باتوں سے توبہ کی توفیق دے انہی کے
 تلے ہاتھ باندھنا سنت ہے کی دلیل سنو تیسیر اللہ صول کے ۲۱۲ صفحہ میں کتاب
 الصلوٰۃ کے پانچویں باب میں یہ حدیث ہے عن ابی جحیفۃ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ ان علیاً رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال السنۃ وضع الکف

باب اول فی تفسیر حدیث تاج السعیدین الشیخین مولانا شاہ عبدالغفر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دس مسابک رسالے میں مخوف اور منطوق معانی کے علم کو پُر صاف فرض کفایہ لکھا تا تفسیر کی عبارت بھی طرح ذہن میں آویہاں معلوم ہوا کہ یہ لوگ قرآن شریف کے جی تاجدار نہیں کیونکہ اسکا اصل مطلب تو تفسیر سے معلوم ہوتا ہے اس کے پیرے پر یہ اعتبار نہیں کہتے ہیں جس سے فساد کا جواب قوت الایمان کی مجنبہ ۳۵ صفحہ کی عبارت لکھتا ہے تیسری جملہ یہ کہ جملہ لوگوں کہتے ہیں کہ زانف کے تلے غارین ہاتھ باندھنا یہود کا فعل ہے اللہ انکو تو بے نصیب سنت کو فعل ہو دکھا ایسی بات کہنے میں جو عالم لوگ فتویٰ دیتے ہیں سو حکموں کے حتمین کہنے سے شرم آتی ہے کیونکہ آخر وہ لوگ کلمہ میں اور ایسی بات بے علمی کے سبب کہتے ہیں اگرچہ سب عالم کہتے ہیں کہ کفر کا کلام جہالت کہنے سے بھی کافر ہوتا ہے گرم آنے حتمین دعا ہی کہتے ہیں کہ اللہ انکو ایسی باتوں سے توبہ کی توفیق دے انہی کے تلے ہاتھ باندھنا سنت ہے کی دلیل سنو تیسیر اللہ صول کے ۲۱۲ صفحہ میں کتاب الصلوٰۃ کے پانچویں باب میں یہ حدیث ہے عن ابی جحیفۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان علیاً رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال السنۃ وضع الکف

باب اول فی تفسیر حدیث تاج السعیدین الشیخین مولانا شاہ عبدالغفر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دس مسابک رسالے میں مخوف اور منطوق معانی کے علم کو پُر صاف فرض کفایہ لکھا تا تفسیر کی عبارت بھی طرح ذہن میں آویہاں معلوم ہوا کہ یہ لوگ قرآن شریف کے جی تاجدار نہیں کیونکہ اسکا اصل مطلب تو تفسیر سے معلوم ہوتا ہے اس کے پیرے پر یہ اعتبار نہیں کہتے ہیں جس سے فساد کا جواب قوت الایمان کی مجنبہ ۳۵ صفحہ کی عبارت لکھتا ہے تیسری جملہ یہ کہ جملہ لوگوں کہتے ہیں کہ زانف کے تلے غارین ہاتھ باندھنا یہود کا فعل ہے اللہ انکو تو بے نصیب سنت کو فعل ہو دکھا ایسی بات کہنے میں جو عالم لوگ فتویٰ دیتے ہیں سو حکموں کے حتمین کہنے سے شرم آتی ہے کیونکہ آخر وہ لوگ کلمہ میں اور ایسی بات بے علمی کے سبب کہتے ہیں اگرچہ سب عالم کہتے ہیں کہ کفر کا کلام جہالت کہنے سے بھی کافر ہوتا ہے گرم آنے حتمین دعا ہی کہتے ہیں کہ اللہ انکو ایسی باتوں سے توبہ کی توفیق دے انہی کے تلے ہاتھ باندھنا سنت ہے کی دلیل سنو تیسیر اللہ صول کے ۲۱۲ صفحہ میں کتاب الصلوٰۃ کے پانچویں باب میں یہ حدیث ہے عن ابی جحیفۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان علیاً رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال السنۃ وضع الکف

باب اول فی تفسیر حدیث تاج السعیدین الشیخین مولانا شاہ عبدالغفر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دس مسابک رسالے میں مخوف اور منطوق معانی کے علم کو پُر صاف فرض کفایہ لکھا تا تفسیر کی عبارت بھی طرح ذہن میں آویہاں معلوم ہوا کہ یہ لوگ قرآن شریف کے جی تاجدار نہیں کیونکہ اسکا اصل مطلب تو تفسیر سے معلوم ہوتا ہے اس کے پیرے پر یہ اعتبار نہیں کہتے ہیں جس سے فساد کا جواب قوت الایمان کی مجنبہ ۳۵ صفحہ کی عبارت لکھتا ہے تیسری جملہ یہ کہ جملہ لوگوں کہتے ہیں کہ زانف کے تلے غارین ہاتھ باندھنا یہود کا فعل ہے اللہ انکو تو بے نصیب سنت کو فعل ہو دکھا ایسی بات کہنے میں جو عالم لوگ فتویٰ دیتے ہیں سو حکموں کے حتمین کہنے سے شرم آتی ہے کیونکہ آخر وہ لوگ کلمہ میں اور ایسی بات بے علمی کے سبب کہتے ہیں اگرچہ سب عالم کہتے ہیں کہ کفر کا کلام جہالت کہنے سے بھی کافر ہوتا ہے گرم آنے حتمین دعا ہی کہتے ہیں کہ اللہ انکو ایسی باتوں سے توبہ کی توفیق دے انہی کے تلے ہاتھ باندھنا سنت ہے کی دلیل سنو تیسیر اللہ صول کے ۲۱۲ صفحہ میں کتاب الصلوٰۃ کے پانچویں باب میں یہ حدیث ہے عن ابی جحیفۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان علیاً رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال السنۃ وضع الکف

اس غلام کی بیوی نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت

اس غلام کی بیوی نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت

فی الصلوة ونصعها تحت الشتر اخرجہ منہ من روایت
 ابی حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تحقیق علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے
 ہاتھ رکھنا نماز میں یعنی ہاتھوں کا باندھنا نماز میں سنت ہے اور رکھنا دونوں
 ہاتھوں کو ناف کے تلے روایت کیا اسکو زرین نے اور احمد ابو داؤد اور
 طبری اور بیہقی کی روایت میں ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 کہ فرمایا السُّنَّةُ وَضَعُ الْكَفِّ عَلَى الْكَفِّ تَحْتَ الشَّرَةِ یعنی سنت ہے رکھنا
 ہاتھ کا دوسرے ہاتھ پر نیچے ناف کے اور ایک ہاتھ میں وَضَعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ
 یعنی آئیے سیدہ ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا سنت ہے یہاں تخریر الیق
 کفایہ غنایہ نہایہ اور کافی میں بھی اس مضمون کی حدیث ہے صرف لفظ میں
 اختلاف ہے اور سننے میں اتفاق اور تخریر الیق میں عن ابنی صلی اللہ علیہ
 وسلم انه قال ثَلَاثٌ مِنْ سُنَنِ الْمُسْلِمِينَ وَذَكَرَ جَمَلَهَا وَضَعُ الْيَمِينِ
 عَلَى الشِّمَالِ تَحْتَ الشَّرَةِ یعنی تین چیزیں ہیں پیغمبر کی سنت سے
 اور بیان کیا انہیں سے رکھنا دلہے ہاتھ کا بائیں ہاتھ پر نیچے ناف کے
 فقط اور سطر کے تمام مسئلوں کا اختلاف مع سوال جواب سب ہندوستان کے
 علماء وں کے رسا اور فقہ حرمین الشریعین کے سب عالموں کی مایہ جالیس جرد کے قرین

اس غلام کی بیوی نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت

اس غلام کی بیوی نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت

اس غلام کی بیوی نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت

اس غلام کی بیوی نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت
 دیا اور اس نے اس کو دوات اور سبب شریعت

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

ان طریقہ کے لوگوں کو ایسا غیبت سمجھنا ہی اور یہہہ جو لکھا ہے کہ کوئی شخص اس بات کا قائل نہیں ہے کہ کسی متاخرین اور متقدمین میں ان سب طریقوں کا بطور معجون مرکب کے اکھٹا کر کے اور ایک ہی میں ملا کے کہ عین نقشہ بندہ کے طور پر شغل کیا ہوا اور کہ عین دوسرے طریقہ کے طور پر اور اس زمانہ میں جناب سید محمد صاحب اہل طریقہ تھے اور اپنے طریقہ کا نام محمدیہ رکھ کر کے اُن چاروں طریقہ میں شامل کے پانچ طریقہ میں بیعت لیتے تھے جیسا کہ ان کے خلیفہ عین اب تک یہہہ طریقہ جاری ہے سو اس کا جواب یہہہ کہ سیال مطلق متاخرین اور متقدمین طریقہ سے واقف نہیں ہے بلکہ باوجودیکہ مرید لڑیکا دعویٰ رکھتا ہے اور اگرچہ حضرت پیر و مرشد برحق حضرت سید احمد صاحب ادام اللہ برکاتہ اسکے ملاقات بھی نہیں ہے اور بعضے ناواقف اس کو اس جناب کا خلیفہ بھی جانتے ہیں مگر ان کے ملفوظات کو بھی جب کا نام مراد المستقیم ہے دیکھا کاش دنیا کے لالچ سے بھی سکو دیکھا ہوتا ہے اسکے آج کام آتا اور اس شک میں گرفتار نہ ہونے یا انہوں نے یہہہ کہ ہزار و شجر سے اس جناب کے طریقہ کے گھر گھر موجود ہیں کبھی اس کو بھی نہ دیکھا جو آج وہ شجرہ بھی اسکے کام آتا خلاصہ یہہہ کہ حضرت پیر و مرشد کا بطور معجون مرکب کے ان طریقوں کو ملا نا ثابت نہیں ہوتا بلکہ البتہ ثابت ہوتا ہے کہ ہر طریقہ

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

کبھی دوسرے اماموں کے قول پر فتویٰ دے جیسا کہ کبھی امام محمد کے قول پر اور کبھی امام
 ابی یوسف کے قول پر اور کبھی امام زفر کے قول پر فتویٰ دیتے ہیں تو کیا قباحت
 پیدا ہوتی ہے سوا اس کا جواب تو جو تھے سوال کے جواب میں گذر چکا مگر پھر بھی
 ہم کہتے ہیں انیما کے کان سنو کہ امام محمد اور ابو یوسف اور زفر رحمہم اللہ کا مذہب
 حنفی تھا ان لوگوں کا کوئی مذہب جدا تھا وہ لوگ مجتہد فی المذہب کہلاتے تھے
 ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کے مذہب میں مجتہد تھے نہ یہ کہ ان کا کوئی دوسرا مذہب علیحدہ
 تو حقیقت میں ابو حنیفہ اور محمد اور ابو یوسف اور زفر رحمہم اللہ کا مذہب ایک تھا چار
 کہاں سے سمجھا جو ملا نا کہا خلاف امام ابو حنیفہ اور امام شافعی اور امام مالک اور امام
 احمد جنس کے کہ یہ لوگ مجتہد مطلق اور صاحب ہستی اسوۂ چار و اماموں کے
 مذہب کو ایک میں ملائے سوا د اعظم نے منع کیا ہے مگر تین وجہ جیسا کہ شاہ
 عبدالغیر رحمۃ اللہ کے فتویٰ اوپر بخوبی لکھ چکے کہ انھوں نے بغیر تینوں وجہ کے
 دوسرے امام کے مذہب پر عمل کر نیکو حرام لکھا ہے اور ایسا ہی شرح سفر السعادت
 میں بھی لکھا ہے باقی رہا مجتہد مطلق یعنی مجتہد فی الشیخ اور مجتہد فی المذہب کا
 فرق حضرت شاہ ولی اللہ محدث رحمۃ اللہ دہلوی عقائد الجید کی فصلوں میں اور
 قرۃ الانظار کے اوایل میں بخوبی لکھا ہے جو جواب ہے سو دیکھ لے مگر نہ فائدہ

[illegible]

[illegible]

لون بین مثل خضاف اور ابی جعفر طحاوی اور ابی حسن کرخی اور تمسلا الیہ طحاوی
 اور تمسلا الیہ سحرسی اور فخر الاسلام بزودی اور فخر الدین قاضی خان وغیرہ کے
 چوتھا طبقہ اصحاب تخریج کا مقلدین میں سے ہیں تخریری اور کے مانند کے کیونکہ
 یہ لوگ اجتہاد کی قدرت مطلق نہیں کہتے لیکن یہ لوگ اس سب سے کہ اصل
 کے قاعد انکو خوب نہیں اور جبہ مقام سے امام نمسند نکال دیوہ مقام انکو خوب
 معلوم میں یہ طاقت رہتے ہیں کہ امام کا جو قول محال یا ہو کہ سمین دو وجہ ہو سکتی ہو
 اسمین جو وجہ قوی ہو کہ بیان کر دین اور جو قہی مسند ضابطہ یا اس کے
 اصحاب منقول ہو اور اسمین دو احتمال پایا جاتا ہو اسمین جو احتمال قوی ہو اور
 بیان کر دین سو بعض مقام میں جو ہدیہ میں لکھا ہی کہ کذا فی تخریج لازمی تو اس
 یہ بھی معنی میں یا چون طبقہ اصحاب الترجیح کا ہی مقلدین میں سے ہیں تخریری قدری
 اور ضابطہ وغیرہ کے انکا کام یہ ہی کہ بعض روایت کو بعض پر فضیلت
 دینا یعنی اسکی افضلیت بیان کرنا اپنے قول سے اسطر سے کہ افضل
 روایت یہ لکھتے ہیں ہذا اولی و ہذا اصح روایت و ہذا اوضح روایت و ہذا اقوی
 و ہذا اوفق للقیاس و ہذا ارفق للناس ہچھا طبقہ ان مقلدین کا جو طاقت
 کہ فرق کر دین درمیا اقوی اور ضعیف اور ظاہر مذہب اور مذہب اور روایت مثل اصحاب

اس میں سے اس نے روایت کی اور ابی جعفر طحاوی اور ابی حسن کرخی اور تمسلا الیہ طحاوی
 اور تمسلا الیہ سحرسی اور فخر الاسلام بزودی اور فخر الدین قاضی خان وغیرہ کے
 چوتھا طبقہ اصحاب تخریج کا مقلدین میں سے ہیں تخریری اور کے مانند کے کیونکہ
 یہ لوگ اجتہاد کی قدرت مطلق نہیں کہتے لیکن یہ لوگ اس سب سے کہ اصل
 کے قاعد انکو خوب نہیں اور جبہ مقام سے امام نمسند نکال دیوہ مقام انکو خوب
 معلوم میں یہ طاقت رہتے ہیں کہ امام کا جو قول محال یا ہو کہ سمین دو وجہ ہو سکتی ہو
 اسمین جو وجہ قوی ہو کہ بیان کر دین اور جو قہی مسند ضابطہ یا اس کے
 اصحاب منقول ہو اور اسمین دو احتمال پایا جاتا ہو اسمین جو احتمال قوی ہو اور
 بیان کر دین سو بعض مقام میں جو ہدیہ میں لکھا ہی کہ کذا فی تخریج لازمی تو اس
 یہ بھی معنی میں یا چون طبقہ اصحاب الترجیح کا ہی مقلدین میں سے ہیں تخریری قدری
 اور ضابطہ وغیرہ کے انکا کام یہ ہی کہ بعض روایت کو بعض پر فضیلت
 دینا یعنی اسکی افضلیت بیان کرنا اپنے قول سے اسطر سے کہ افضل
 روایت یہ لکھتے ہیں ہذا اولی و ہذا اصح روایت و ہذا اوضح روایت و ہذا اقوی
 و ہذا اوفق للقیاس و ہذا ارفق للناس ہچھا طبقہ ان مقلدین کا جو طاقت
 کہ فرق کر دین درمیا اقوی اور ضعیف اور ظاہر مذہب اور مذہب اور روایت مثل اصحاب

[illegible][illegible]

[illegible]

برتبعان شریعت بنویسیر و ان دین مصطفوی محفی و محبتی نیکو که چون کتاب
 تقویت الایمان مولوی اسمعیل دهلوی و سایل و لای علی عظیم آبادی و خرم علی غیره
 خلفای سید احمد بزبانندی مشتمل بر تنقیص شان سرور عالم و انکار توسل و شفاعت
 صلی الله علیه و سلم و انکار بود عزتی با بنجای سالی رسالت و امانت دیگر انبیا و اولیا از
 چند عرصه دین ملک و اراج یافتند و خلفا و مریدان و مددکاران مولوی محمد علی رامپوری خلیفه
 سید مذکور که بطاهر حال شان صلاح مینمود و همین کتب مقدوره و مطروده را عروقه
 الوثقی دانسته بدان اشتغال ورزیدند و کلمات شنیعه از نقل مجلس ساختند و با
 هر کس و ناگن میاخته درآمدند لهذا علمای مدراس بر بطلان نفوات این کتب اتفاق
 کرده بتفایر معتقدین آن فتوی دادند و بحضور فیض معمر جناب مستطاب حامی من
 متین رسالت باب نواب سراج اللام اعظم جا بهاد و دام اقباله و نواله و

اور یہ فتوا اصل مدراس کا چھپا ہوا ہے اور مدراس سے ایک بڑے عالم اور
 وہاں کے رئیس نے اس فقیر حقیر کے لئے بھیجا ہے خدا انکو اجر عظیم دیو اور دین
 محمدی کے مدگار و ناکا شہر مدراس کے علما و مفتوی خدا بول بالاکر
 اشتہار نامہ **عظیم سراج الامم** حامداً ومصلياً و مسلماً
 مرتب جان شریعت بنوی و پیر وان دین مصطفوی مخفی و مخفی نایب مذکر چون کتاب
 تقویت الایمان مولوی اسماعیل دہلوی و سیال و لای علی عظیم آبادی و خرم علی غمرہ
 خلفای سید احمد زبانی مشتمل بر تنقیص شان سرور عالم و انکار تو سل و شغاعت
 صلی اللہ علیہ وسلم و انکار بوند غزنی با تجتبا سبای رسالت و امانت دیگر انبیا و اولیاء
 چند صرہ دین ملک و اج یافتہ و خلفا و مریدان و مددگار مولوی محمد علی رامپوری خلیفہ
 سید مذکور کہ بظاہر حال شان صلاح مینمود و میں کتب مقدوسہ و مطرودہ راعوہ
 الوثقی دانستہ بدان اشتغال و زبیدند و کلمات شیعہ آنرا نقل و مجلس ساختہ و با
 ہر کس و ناکسن میا خستہ درآمدند لہذا علمای مدراس بر بطلان مفسوات این کتب اتفاق
 کردہ بتفایر معتقدین آن فتوی دادند و بحضور فیض معہوہ جناب مستطاب جامعین
 متین رسالت باب نواب سراج الامم عظیم جاہ بہادر و ام اقبالہ و نوائلہ و

[illegible]

[illegible]

ای شکر کلام
مستحق در ناز سبزه
دشمن من کوئی بسیار الناس
کفر زمانه است او صاحب
کلمه کلمه است او صاحب
عالمین است او صاحب
زمانه فاسد و ملامت
تقدیر و اجابت
نعمت و عذاب
بے اول و آخر
لذت و لذت
کون و غیبت
خفا و بوح
ارز و عارض
تو مصداق
اگر ایست
نعمت
دولتی
سفر
م

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible]

فہم سیکرٹری کے لئے ایک خط لکھا گیا تھا اور اس میں لکھا تھا کہ اس خط کو
 آپ کے لئے بھیج دیا جائے گا۔

[illegible]

۱۲ شید قادر	محمد یوسف علی خان سید	سید محمد	۳۲ سید
محمد	عبد الوہاب	احمد	جمال الدین محمد عفا اللہ عنہ

فقیر الباعثی اللہ عنہ احمد قادی عالمی عفا اللہ عنہ
 معلوم باد کہ چوبیش از شش سال محمد علی رامپوری خلیفہ سید احمد بریہ تی و وار و در
 گردید عقیدہ فاسدہ خویش مضروب شدہ بچرب زبان و طلاق لسانی طرقتہ خط
 آغاز نمود و اکثر خواص لہ از عقاید فاسدہ طریقتہ اش را واقف بودند و نظر
 بمحو و لطایف طبعہ در دام ارتدادش واقع شدند و بعد از آن کہ چہ عتبتہ و باطل
 این فرقہ بشوع رسید علمای مہربان ہستند و این باب کردہ احوال آن ارقام نمودند تا کہ
 رامپوری مسموم بہر دستہ بظہر اندر این آثار و انکی نامبر درہ از بجا صورت بست چو در ذریعہ
 کلام سہج بود در جوابہ مرقومہ مناقشات لغظیہ بین العلما واقع گشت و دو قرح بجا
 تحریر پذیرفت الغرض بعد چندی کتب عقاید فاسدہ این فرقہ کہ بتفصیل شان بہرور
 عالم صلی اللہ علیہ وسلم و دیگر انبیای کرام و اولیای عظام دلالت میداد و مطبوع شدہ
 در رسید ہمہ علمای نامدار و فضلائی عالمہ از آن کتب را ملاحظہ کردہ حکم بطلان این
 عقیدہ و فساد چہنیز طرقتہ نمودند و ہر گاہ بار ثانی رامپوری مطہر در را و اخر ہماضیان

[illegible]

چاہئے اور اگر اس برات نامیے سوا اور کچھ مخفی بنا کر اپنے پاس رکھ لیا ہو
 اُس پر بھی اعتبار نقل الثقل برات نامہ کو کلف بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا چاہئے
 دینا کہ تَرَجُّعُ قُلُوبِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ حَسَنَةً إِنَّكَ
 أَنْتَ الْوَهَّابُ وَصَلِّ عَلَى جِبْرِيلَ الشَّفِيعِ الْجَبَّارِ مُحَمَّدٍ الْمُبْعُوثِ بِفَضْلِ
 انْخِطَابِ عَلَى إِلَهِ رَحْبَه خَيْرَ آلٍ وَأَصْحَابٍ أَمَّا بَعْدُ عَلَيَّ امْتِصْفِي
 وَفَضْلِي شَرِيعَتِ نَبِيِّنِي مُحَمَّدٍ نَبِيٍّ كَرِيمٍ عَقِيدَةُ ابْنِ فَيْزِيَّةٍ مُحَمَّدٍ عَلِيِّ خُزْطِ
 صَاحِبِ مَرْثَةِ فَيْزِيَّةٍ عَقَايِدُ جَمْهُورِ بَاسْتِ جَمْعَاتٍ وَمُطَابِقُ مَرْثَةِ خُودِ
 خُزْطِ شَاهِ وَلِيٍّ اَللّٰهُ وَمَوْلَا شَاهِ عَبْدِ الْغِزِزِ قُدْسِ سِرِّ عَاسْتِ پَسِنِ بَايْدِ كِهْ جَمْعِ
 وَمُرِيدِ اَمْنِ بَرِيْنِ عَقَايِدُ حَقِّ نَبَاتِ قَدَمِ بَاوْ كُفَى بِاللّٰهِ شَهِيْدُ اَلْاَيْنِ فَيْزِيَّةٍ مُّقَدِّ
 مُطَالِبِ وَالْفَاظِ تَقْوِيَةِ اَلْيَاكِوْ وَغَيْرُكَ خِلَافِ عَقَايِدُ جَمْهُورِ اَهْلِ سُنْتِ وَمُشْعَرِ
 مُقَيِّصِ شَانِ سِرِّ وَعَالِمِ صَلَوَاتِ اَللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاشْزَنْدِ نَسَبِ سِرِّ كِيْهِ اَزْ خِلَافِ وَمُرِيدِ
 اَيْنِ فَيْزِيَّةٍ اِتْقَادِ دَارِ دُخَانِ مُضَلِّ اَتِ اِيْخِيْدُ كَلِمَةِ بِطَرِيقِ بَرَاتِ نَامَةِ بِحُكْمِ اِتْقَا
 مِنْ مَوَاضِعِ التَّحْمِ نُوْشْتِهْ فَرْوِ دَسْتُخُوْدِ بَرَاتِ شَتِ كَرُوْدِهْ مَوَاضِعِ خِلَافِيْ خُودِ بَرَانِ
 شَتِ كُنَايِدِمِ تَادِفِ مَطْنِهْ كَرُوْدِ وَزَبَانِ شَمِيعِ اَحَدِيْ دَرِ اَزْ شُوْدِ تَجْرِيرِ فَرْغِ التَّارِيْخِ
 بِخَمْسَمِ مَاهِ ذِيْعَقْدِهْ ١٢٥١ هجری بنوی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم

چاہئے اور اگر اس برات نامیکے سوا اور کچھ محض بنا کر اپنے پاس رکھ لیا ہو
 اُس پر بھی اعتبار **اَنْقُلُ النُّقْلَ سَلَامًا مَوْلَاكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** لکھا جائے
 وَمَا كَرَّخَ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ حِرْمَةً فَاَنْتَ
 اَنْتَ الْوَهَّابُ وَصَلِّ عَلٰی جَدِّكَ الشَّفِیْعِ الْجَبَّارِ مُحَمَّدٍ لِلْبَعُوْثِ بِفَضْلِ
 اِنْخِطَابِ عَلٰی اِلٰهِ وَصَحْبِهِ خَيْرًا وَاَصْحَابِ اَمَّا بَعْدُ بِرِغْمِ اَمْتِ مِصْطَفٰی
 وَفَضْلِی شَرِیْعَتِ نَبِیِّهِ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ اَکْبَرِ اَیْنِ فِیْقَرِ سَیِّدِ مُحَمَّدٍ عَلٰی خُصْرَتِ سَیِّدِ
 صَاحِبِ مَرْثَةِ فِیْقَرِ مَوَاقِفِ عَقَاِیْدِ جَمْهُوْرِ اَبْنِ سُنَّتِ جَمَاعَتِ وَمُطَابِقِ مَرْثَةِ مَرْثَةِ خُودِ
 خُصْرَتِ شَاہِ وَلِیِّ اَللّٰهِ وَمَوْلَا شَاہِ عَبْدِ الْغِیْرِ قُدْسِ سِرِّ عِمَامَتِ پَسِ بَاہِدِ کَجَمْعِ جَمْعِ
 وَمَرْثَةِ اَمْنِ بَرِیْنِ عَقَاِیْدِ حَقِّہِ ثَابِتِ قَدَمِ بَاہِدِ کَفٰی بِاللّٰهِ شَہِیْدِ اَلْکَلٰہِ اَیْنِ فِیْقَرِ مَقْتَدِ
 مَطَالِبِ وَالْفَاظِ تَقْوِیَةِ اَلِیْمَا وَغَیْرِہِ اَنَّہُ خِلَافِ عَقَاِیْدِ جَمْهُوْرِ اَهْلِ سُنَّتِ وَمَشْرِ
 تَفِیْقِ شَانِ سِرِّ وَعَالَمِ صِلٰی اَللّٰهِ عَلَیْہِ وَسَلَامِ بَاہِنْدِ نِیْسَتِ پَسِ کِیہِ اَزْخَلَفَا وَمَرْثَةِ
 اَیْنِ فِیْقَرِ بَرِ اَعْقَادِ وَارِضَانِ مُضَلِّ اِتِ اِیْخِیْدِ کَلِمَہِ طَرِیْقِ بَرَاتِ نَامِہِ کَلِمِ اَنْقُولِ
 مِنْ مَوَاضِعِ الشَّعْرِ نُوْشَہِ مَہْرُودِ سَخَطِ خُودِ بَرَاتِ کَرْدِہِ مَوَابِہِ خُطَاہِی خُودِ بَرَاتِ
 ثَبِتِ کُنَاہِیْدِہِ تَادِیْعِ مَظَنَہِ کَرْدِہِ دُورِ بَرَاتِ شَنِیْعِ اَہْدِی دَرِ اَزْشُودِ تَحْرِیْرِ فِی التَّابِیْخِ
 بِخَبْسِہِ مَہِ ذِی عَقْدِہِ ۱۲۵۰ سَہْرِی نَبِیِّ صِلٰی اَللّٰهِ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَامِ

شہید ما اقرہ الملوئی محمد علی

شہر بہاریہ

را قوا رسد و بعد مصرف هر نمودند

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

حصل ذلك ففما
 تخلف لنا هب ولا رجب الله فاما
 قد تلت ذلك فغيرها ولا رجب الله فاما
 حصل ذلك ففما
 تخلف لنا هب ولا رجب الله فاما
 قد تلت ذلك فغيرها ولا رجب الله فاما
 حصل ذلك ففما
 تخلف لنا هب ولا رجب الله فاما
 قد تلت ذلك فغيرها ولا رجب الله فاما

[illegible][illegible]

ان کے لئے جو اس وقت تک کہ کتاب تقویت الایمان مولوی سمیع کی اور
 اور رسالہ مولوی ولایت علی وغیرہ کے جو اس ملک میں منتشر ہوئے ہیں اور جو
 باتیں لوگوں کی افواہ میں پڑی ہیں اور کسب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی
 نقصان میں ہیں سب علمائے اجماع سے و باطل میں اور ان کا معتقد کافر
 اور دوزخی ہے اور یہ حکم جا بجا مشہور کر دیوں تاریخ ساتویں ذیقعدہ
 ۱۲۵۱ ہجری مقدسہ پنجے جار و ستاویں کا مطلب ہی کے جیسا ہے سہلے
 اس کا ترجمہ علیحدہ نہیں لکھا گیا مسودہ امروزہ تاریخ ہفتم شہر ذیقعدہ
 ۱۲۵۱ ہجری مقدسہ است از شگاہ حضور نواب عظیم جاہ بہادر بکا فہ اہل اسلام متعلقہ
 حکومت مدرسہ غیرہ اعلام دادہ میشود کہ کتاب تقویت الایمان مولوی اسماعیل
 و رسائل مولوی ولایت علی وغیرہ کہ درین ملک انتشار یافتہ اند و کلماتیکہ مردمان
 بان نفوذ میکنند و ان ہمہ شعرو موہم تنقیص شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم
 باجماع جمہور علمای دین ہمہ باطل ستند و معتقد ان کافر و دوزخی است و نقل
 اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری نیز بان مٹقت و سخط نواب
 عظیم جاہ بہادر باید کہ منفی بدرالدولہ عمدۃ العلماء باشند مختلفہ حکم
 مذکورۃ الصدر را باحق نقول اظہار نامہ مسطورہ و درخواست نامہ علماء مورخہ

۴۳
 ان کے لئے جو اس وقت تک کہ کتاب تقویت الایمان مولوی سمیع کی اور
 اور رسالہ مولوی ولایت علی وغیرہ کے جو اس ملک میں منتشر ہوئے ہیں اور جو
 باتیں لوگوں کی افواہ میں پڑی ہیں اور کسب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی
 نقصان میں ہیں سب علمائے اجماع سے و باطل میں اور ان کا معتقد کافر
 اور دوزخی ہے اور یہ حکم جا بجا مشہور کر دیوں تاریخ ساتویں ذیقعدہ
 ۱۲۵۱ ہجری مقدسہ پنجے جار و ستاویں کا مطلب ہی کے جیسا ہے سہلے
 اس کا ترجمہ علیحدہ نہیں لکھا گیا مسودہ امروزہ تاریخ ہفتم شہر ذیقعدہ
 ۱۲۵۱ ہجری مقدسہ است از شگاہ حضور نواب عظیم جاہ بہادر بکا فہ اہل اسلام متعلقہ
 حکومت مدرسہ غیرہ اعلام دادہ میشود کہ کتاب تقویت الایمان مولوی اسماعیل
 و رسائل مولوی ولایت علی وغیرہ کہ درین ملک انتشار یافتہ اند و کلماتیکہ مردمان
 بان نفوذ میکنند و ان ہمہ شعرو موہم تنقیص شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم
 باجماع جمہور علمای دین ہمہ باطل ستند و معتقد ان کافر و دوزخی است و نقل
 اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری نیز بان مٹقت و سخط نواب
 عظیم جاہ بہادر باید کہ منفی بدرالدولہ عمدۃ العلماء باشند مختلفہ حکم
 مذکورۃ الصدر را باحق نقول اظہار نامہ مسطورہ و درخواست نامہ علماء مورخہ

ان کے لئے جو اس وقت تک کہ کتاب تقویت الایمان مولوی سمیع کی اور
 اور رسالہ مولوی ولایت علی وغیرہ کے جو اس ملک میں منتشر ہوئے ہیں اور جو
 باتیں لوگوں کی افواہ میں پڑی ہیں اور کسب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی
 نقصان میں ہیں سب علمائے اجماع سے و باطل میں اور ان کا معتقد کافر
 اور دوزخی ہے اور یہ حکم جا بجا مشہور کر دیوں تاریخ ساتویں ذیقعدہ
 ۱۲۵۱ ہجری مقدسہ پنجے جار و ستاویں کا مطلب ہی کے جیسا ہے سہلے
 اس کا ترجمہ علیحدہ نہیں لکھا گیا مسودہ امروزہ تاریخ ہفتم شہر ذیقعدہ
 ۱۲۵۱ ہجری مقدسہ است از شگاہ حضور نواب عظیم جاہ بہادر بکا فہ اہل اسلام متعلقہ
 حکومت مدرسہ غیرہ اعلام دادہ میشود کہ کتاب تقویت الایمان مولوی اسماعیل
 و رسائل مولوی ولایت علی وغیرہ کہ درین ملک انتشار یافتہ اند و کلماتیکہ مردمان
 بان نفوذ میکنند و ان ہمہ شعرو موہم تنقیص شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم
 باجماع جمہور علمای دین ہمہ باطل ستند و معتقد ان کافر و دوزخی است و نقل
 اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری نیز بان مٹقت و سخط نواب
 عظیم جاہ بہادر باید کہ منفی بدرالدولہ عمدۃ العلماء باشند مختلفہ حکم
 مذکورۃ الصدر را باحق نقول اظہار نامہ مسطورہ و درخواست نامہ علماء مورخہ

[illegible]

ایک کاغذ کلکتہ میں اس مضمون کا بنایا تھا کہ تقویت الایمان کی کتاب موافق
اعتقاد اہل سنت و جماعت کے ہے پھر حزب کاغذ مر اس میں پھینچا تب شک کے لئے
ایک سالہ خیر الزادہ یوم الیوم کا لکھا گیا اور اس میں مجنبہ پانچ مقام کی عبارت
تقویت الایمان کی جو مخالف اہل سنت و جماعت کے اعتقاد کے ہے داخل ہوئی
اور دلائل فتویٰ مردود کی گئی اور وہ رہ چھاپا گیا اور کلکتہ کو بھیجا گیا تب وہ سب
عالموں کو ان لوگوں کا فریب جعل سازی معلوم ہو گئی اور اس سے کاغذ مسرہ التباہ
موجود ہے **باب پانچواں** دہلی کے علمائے فتویٰ کے بیان میں۔
معلوم ہو کہ ایک کتاب نام بنیہ الضالین و ہدایت الصالحین کلکتہ کے مطبع احمد میں
مولوی عبداللہ کی تصحیح ^{نسخہ ۱۲} سے بچہ میں چھپی ہے اس کے دیباچے کی شروع کی
عبارت مجنبہ یہ ہے یہ فہمہ فتوا ہے جو کے اور مدینے کے علمائے کبار سے اور
مولانا محمد سحیح صاحب نے جو نائب اور تجارہ نشین ہیں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب
قدس سرہ کے مقام دہلی میں اور خاص عام مومنین کے معتمد اور بہت علم و فضلا اور حضرت
المیرزا مومنین سید احمد قدس سرہ کے خلفا لامذہب و ملوئے کے احوال مطلع ہو کر ان کے طریقے
مردود اور جو تھے ہونے کی دلیلین اور کیفیت لکھ کر اپنی اپنی مہر اور دستخط سے نیز
فرماندہ ہندوستان بھیجا ہے کہ عوام نادان مسلمانوں کے برے اعتقاد کی باتوں اور

۲۲

[illegible]

[illegible]

لیکن فاضل نے یہ بھی لکھا ہے کہ بعض محققین نے کہا ہے کہ یہ کتاب
 پہلے سے ایک کتاب تھی جس کا نام "مناہج" تھا اور اس کا مصنف
 ایک شخص تھا جس کا نام "ابو عبد اللہ" تھا۔ لیکن یہ بھی
 ممکن ہے کہ یہ کتاب ایک شخص نے لکھی ہوگی جس کا نام
 "ابو عبد اللہ" تھا۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ یہ کتاب
 ایک شخص نے لکھی ہوگی جس کا نام "ابو عبد اللہ" تھا۔

[illegible]

محمد مخصوص اللہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی ان چار مذہبوں سے ایک مذہب کو نہ
 پکڑے کچھ اسمیں کچھ اسمیں لیکر اپنا مذہب بناو وہ بیشک گمراہ ہے اور جو
 کوئی ایسے نالایق مہملوں کے رد کرنے میں گول فتوا لکھے ہم کو بھی بدجاہن اور مولوی
 موسیٰ آپ جھوٹے بھائی قریب اسی تقریر کے کہتے ہیں مولوی اسماعیل نابینا جو محمد
 عمر بن مولوی محمد اسماعیل دہلوی کے استاد ہیں سو انھوں نے بھی کہا کہ ان لا مذہب
 لوگوں کو بخار دے اگر قرآن اور حدیث تو مبین موجود ہے لیکن اللہ تعالیٰ قوم ظالم کو ہدایت
 نہیں کرتا مولوی حبیب اللہ ملتانوی حنفی صوفی نے ایک سالہ بعد اس فتنے جدید
 الضلالت کے حقیقین لکھا ہے وہ بھی ان کے بطلان کی خوب واضح دلیل عیاضی قاسم
 ولبیک کہ وہ خود راگ اور فرامیر کے تقدیر میں چار مذہب باہر میں ہمار
 شیرک نہیں ہو کر ان لوگوں کو سمجھایا کہ ہر مذہب کی مانسی بہت مشکل ہے
 ایک دن ایک مذہب نے حضرت مولانا محمد سحاق صاحب رحمہ کو اختلافی مسئلے
 میں پوچھا کہ عند اللہ کیا حق ہے مولانا صاحب نے فرمایا کہ ایک مذہب اسمیں اختیار
 ضرور ہے اور اختیار لینے کے بعد وہ بات حقیقین حق ہے یہ جواب سنکر
 پوچھنے والا مڑھن کر چپ گیا اور ان لوگوں نے ایک نیا فساد دہلی میں نکال دیا
 نماز کے بعد ماتھے اوتھا کر دعا مانگا بدعت ہے دیکھا جائے کہ ایک ضعیف

مذہب کا متبعی اور سچا
 اسلام جو ضعیف ہے
 اس بات پر اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے
 اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے
 اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے

اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے
 اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے
 اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے

اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے
 اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے
 اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے

اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے
 اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے
 اور امام غزالی کا یہ طوطا کہ
 ہر مذہب کے متبعین کو اللہ تعالیٰ سے

[illegible][illegible]

رادوں میں شریف کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو
 اس میں اللہ تعالیٰ نے اس کو اس میں اللہ تعالیٰ نے
 ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس میں اللہ تعالیٰ نے
 جس میں اللہ تعالیٰ نے اس کو اس میں اللہ تعالیٰ نے

٣٠ قال الله تعالى فاسئلوها هل ينزلكم ان كنتم لا تعلمون ولذا اص

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَنَعْلَمُ
 بِقَوْلِكَ فَالْقَوْلُ بِمِصْقَاطِهِ
 شَرَحٌ كَاتِبُونَ الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ
 الْمُجْتَمِعِ فِي التَّقْلِيدِ الْمَكْتُومِ
 حَضَرَ لِقَائِهِ مِنْ رِجَالِ
 رُبْعِهِ كَاغْيَازُ الْعَرَبِ
 تَقْدِيرُ حُجَّتِهِ فِي تَقْلِيدِ
 قَوْلِهِ سَوَاءٌ أَوْ كَسْرٍ
 جَابِرٌ كَرْنٌ بِأَرْوَاحِ
 نَسَقِ

[illegible]

[illegible]

خواہ خواہ بدعت ہے
 بلکہ اھمال و غفلت ہے عباد
 کرتے ہیں غرض اس سے یہی کہ اطعام کا یہ کھانا
 بالکل کبر کا شے ہے نہ تو اس کی قطعاً نفی
 طعام کو صدقہ نہیں کہ یہ بھی قطعاً نفی
 کہ میت کے لئے صدقہ دینا جائز ہے
 اور سب بدعتیں اور کثرت و شغل کا یہ
 اگر صدقہ دینا جائز ہے تو اس کی شغل
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غیاب میں غرض کی
 کہ اگر افضل صدقہ دینا ہے کون صدقہ دینے کی
 نہ دے دے یا کون صدقہ دینا ہے چیت اور کھانا
 نہ دے دے یا کون صدقہ دینا ہے چیت اور کھانا

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

میں اور وہ سب سے پہلے
 درستی میں سب سے پہلے
 جی میں سب سے پہلے
 طاعت میں سب سے پہلے
 اور نہ خدا جب کہ
 سب سے پہلے
 فداوی عالم کے
 علیہ السلام نے
 اِنَّ اللَّهَ مَالِكٌ لِّسَمِیٍّ اِیَّیْهِ
 غنیمت کو یا جلیل شہزادی ہے یا
 ۱۵
 اس کی اس قدر
 بی بی اس قدر
 میں کہ یہ
 ام مسکرا
 لازم ہوا
 ساقا کے
 عادت باری
 فداوی اس
 اور وہ
 سب سے
 اولیٰ

اسی طرح ہر فریق جی
لوہاج ہے سب وقت میں اسی
واج لاہور میں جو نہ پڑھتا ہے کہ جانیے
خاصہ فریق منہج ہے جو ہم بھی قابل ہو جائیں تحقیق کشتی
کر کے ہی کہہ سکتے ہیں بات قبول نہ کولانی چاہیہ
نہ کہ کیا ہے اس شخص کو دل لگ جائے نہ کو لانی چاہیہ
خود خود دلیل میں کہہ سکتے ہیں جو اور دھڑی بے دلیل ہے
فہمی کیا بات کہہ سکتے ہیں اور ان کا قائل قیل و دہ و پیش
ایسا اور اولیٰ کہہ سکتے ہیں کہ یہ سب کچھ
ہو کہ اردو سے لے کر ایک سو تین تک
روایت کی کہ یہ سب کچھ

حال الحزن من خجل حظه وقبح القدر والفساد في الخلق والفساد في
 حال الحزن من خجل حظه وقبح القدر والفساد في الخلق والفساد في
 حال الحزن من خجل حظه وقبح القدر والفساد في الخلق والفساد في

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

91

[illegible]

[illegible]

۹.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

یوں لازم ہے کہ سوال کے مسئلے کے موافق ان لوگوں کو خوب تہ اور مایوس کرے اور مسلمانوں کو سیدھی راہ پھرا اور قباحات اور گمراہی کے کام کرنے سے لایق اور ان لوگوں کے بذریعہ کے موافق جیسی سزا حاکم کی عقل میں اُن کے واسطے آوے ویسی سزا اُن کو دیو جس کی علی سیدنا محمد و علی آلہ و اصحابہ وسلم یہ جواب محمد ابن شیخ نجی مکہ معظمہ کے جناب مفتی کے فرمانے سے لکھا گیا ہے۔ محمد ابن نجی مفتی ابن اہل مکہ معظمہ کے مفتی اور بزرگ علما و حکما جواب سوال مذکور کے جواب حق ہے اور میں ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقلد ہوں محمد مراد ابن علی یہ شہر کلکتہ کی بڑی عدالت کے مفتی ہیں جو مکہ معظمہ اور عمان کے بزرگ علما و فہم نے فتوہ لکھا سو حق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کتبۃ الفقہ اللہ لاہوری الحنفی جو مکہ مشرفہ اور عمان کے بزرگ علما و فہم اس فتوے میں لکھا سو حق ہے اور میں حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کتبۃ الفقہ عبدالکلیم ابن مولوی النعمان عفا اللہ عنہ یہ ہمیں رہتے ہیں جو مکہ مشرفہ اور عمان کے بزرگ علما و فہم اس فتوے میں لکھا سو حق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب پر ہوں کتبۃ الفقہ محمد افضل ابن فضل اور جانا یا ہے کہ حضرت مولوی محمد عابد سندھی رحمہ اللہ

[illegible][illegible]

۹۳

[illegible]

[illegible]

پوشیدہ زہب کی پچیس برس ہو اگر حضرت سید احمد صاحب بریلوی جی ہنگو نام
ہمام اور امیر المومنین کہتے تھے اور حضرت سید لال شاہ صاحب کے پوتے ہیں
اور ایک قول میں حضرت شاہ حسین رحمہ اللہ ان کے اجداد میں سے ہیں حج ادا کر کے

غور کر کے لکھا ہے تو مقرر ثواب پایا لکھا اڑھیاک مسئلہ ہے تو دو ثواب ہیں
 اور اگر چوک ہے اس میں تو ایک ثواب ہے بشرطیکہ اجتہاد کی لیاقت رکھتا ہو
 اجتہاد کی شرطیں علم فقہ میں مذکور ہیں اجتہاد کرنا ہر عالم کا کام نہیں سب کو
 بہت علم اور فہم چاہئے اس واسطے اہل سنت و جماعت میں چارہ فہم لاکھ
 مذہب مقرر ہو گئے ان کے بارے میں کسی کو علم و فہم حاصل نہیں ہوا علاوہ
 اسے ان کا زمانہ حضرت زمانے سے بہت قریب تھا جو حضرت کے وقت کی
 رسم و عادت اور اس وقت کی بول چال کا طریق وہ لوگ سمجھتے تھے اس
 وقت کے عالموں کو سمجھنا نہایت مشکل ہے انتہی اور مولوی ولایت علی
 عظیم آبادی نے جو خلیفہ سید احمد صاحب کا تھا اعلیٰ الحدیث کے رسالے میں
 لکھا ہے کہ تقلید ائمہ اربعہ کی کرنا بدعت اور باطل ہے خدا ان لوگوں کو ہدایت

باب ساتواں

معمورہ مجہبی میں ان لوگوں کے جو فتنہ کیا گئے ہیں

پوشیدہ نسب کی پچیس برس ہو حضرت سید احمد صاحب بریلوی جن کا عالم
 ہمام اور امیر المومنین تھے اور حضرت سید لال شاہ صاحب کے پوتے ہیں
 اور ایک قول میں حضرت شاہ حسین و حداثہ ان کے اجداد میں سے ہیں حج ادا کر کے

[illegible][illegible]

یہ تو عالم نہیں اور میں مجرتی روزگاروں اور آفرین
الہیوں کے قریب کارادید کی باتوں کی یاد کو فری
سایا کی خفا کی دورانی میں کو فری
وقت و نیکی تو عام ہے اگر کسی قصہ سے فری
بجائے بادشاہ یا فری کی قربت میں کی فری
نیز اندک سا رسول میں کی فری
اندک عالم ہے اگر فری
اور فری

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ بزرگ ٹونک کے نواب صاحب
 یہاں سوار و زمین نوکر تھے جب رشید مہاراجہ حضرت افضل المتاخرین سلطان
 المحدثین و النصیرین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کے مرید ہو کر اور چار سلسلہ زمین
 اجازت خلافت لئے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ انکے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو
 بعد اسکے ۱۲۴۵ھ ہجری بمقدوم میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید
 احمد صاحب گاہان آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں کے رئیس و نذر اسکا
 لوگ ہمیشہ مولود الشریف کی مجلس کرتے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے مہینے میں
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکے ہیں ہزاروں آدمی فیض
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود الشریف کی مجلس ہوتی ہے نعت کے
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت جو ایمان کا
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کی وقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ
 جگر مرز صاحب ح مولود الشریف کی مجلس ہمشہ دہلی میں بری و حوم کیا کرتے
 یہاں ہمشہ ہوتی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر کر رکھا شروع کیا

۴۶
 اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ بزرگ ٹونک کے نواب صاحب
 یہاں سوار و زمین نوکر تھے جب رشید مہاراجہ حضرت افضل المتاخرین سلطان
 المحدثین و النصیرین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کے مرید ہو کر اور چار سلسلہ زمین
 اجازت خلافت لئے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ انکے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو
 بعد اسکے ۱۲۴۵ھ ہجری بمقدوم میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید
 احمد صاحب گاہان آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں کے رئیس و نذر اسکا
 لوگ ہمیشہ مولود الشریف کی مجلس کرتے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے مہینے میں
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکے ہیں ہزاروں آدمی فیض
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود الشریف کی مجلس ہوتی ہے نعت کے
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت جو ایمان کا
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کی وقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ
 جگر مرز صاحب ح مولود الشریف کی مجلس ہمشہ دہلی میں بری و حوم کیا کرتے
 یہاں ہمشہ ہوتی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر کر رکھا شروع کیا

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ بزرگ ٹونک کے نواب صاحب
 یہاں سوار و زمین نوکر تھے جب رشید مہاراجہ حضرت افضل المتاخرین سلطان
 المحدثین و النصیرین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کے مرید ہو کر اور چار سلسلہ زمین
 اجازت خلافت لئے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ انکے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو
 بعد اسکے ۱۲۴۵ھ ہجری بمقدوم میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید
 احمد صاحب گاہان آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں کے رئیس و نذر اسکا
 لوگ ہمیشہ مولود الشریف کی مجلس کرتے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے مہینے میں
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکے ہیں ہزاروں آدمی فیض
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود الشریف کی مجلس ہوتی ہے نعت کے
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت جو ایمان کا
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کی وقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ
 جگر مرز صاحب ح مولود الشریف کی مجلس ہمشہ دہلی میں بری و حوم کیا کرتے
 یہاں ہمشہ ہوتی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر کر رکھا شروع کیا

اینک شمس بنام سلیمان که از تفسیر حدیث برتر جمعه هندی استجید اند و در قصه اسلام
 آبا و اجداد بهیمری تقدیم معقول یافته در نماز مسجد مولی صاحب موصوف آمده شده است
 و این کس یکی از زائرین تجانه گها را پور است از چند هفته بهر جمعه قریب مجلس
 در مسجد مذکور له ترغیب بعضی اخوان الشیاطین بر منبر عظم سوار میشده و کلمات
 ناشایسته که طریقه مرعیه این فرقه و بایه معتزله خذلیم الشیعه است و نشان حضرت
 شامع یوم تدین خاتم المرسلین علیه السلام بزرگان خود میراند که تا سن چهل سالگی
 جاهل مطبقی بودند و از کرامات القاب صدیق و امین و الهام و القادر و یاجی صادق
 که قبلاً از بهشت با حضرت بود انکار میداد و طعام نیاز بزرگان و ائمه دین و
 قاتحه اموات و خلیف لباس عیدین و کرایه زمین و عمارت را حرام میگوید و هرگز تمام
 دارد که هر کس غم بحث و تکرار داشته باشد روز جمعه میشش من بیاید لهند اعرض
 میشود که کسی از علمای دیندار از برای رفع این فساد ناب جاهل استقامت و اگر
 در آن مسجد آمده و جواب شافی آن معتد و ائمه را از عذاب الیم حیم و مردم عوام از ضلالت
 و اغوای آن جیم لیم و ارماند که عند الله ما جور عند الناس مشکور خواهد شد و اگر
 این مردم معتزله متوغلین ازین سیر امر مسطور به بجهت شریعت غرور و استغفار
 اظهار نکنند و در تحریک آتش فساد بین المسلمین همچنان ساعی باشند البته

چونکہ جو مولوی عبدالحلیم نے وہاں چھاپا تھا اس کے ورق میں ایک ہندو
 بقال کی دو کالین دیکھے کہ اپنے نجس ہاتھ سے اسکو چھایا تھا اور وہی
 مانند ٹھیکر کچھ موٹھی گیل جنسن باندھ کر ہندو کو دیتا تھا میں نے پوچھا کہ یہ تین
 کہان لیا ہوا کہ مولوی عبدالحلیم کے چھاپے خائیکہ لوگ مجھے بیچ گئے
 میں ان لوگوں کی مسماںی اور مولوی اپنے پر میں بہت فسوس کیا میں
 قہر و ریشہ بجان درویش لکچر چپ رہا اور ان کلام شریف کو تو کو دینی
 قیمت دیا اس ہندو پاس خرید لیا چنانچہ وہ ورق ابھی موجود میں تھا
 یہ کہ ایک شخص سیلان نام لہ ہندی ترجمہ کے سوا تقسب و سدرت سے
 کچھ نہیں جانتا تھا اور سلام آباد فہم کی تعلیم پائی یہ ان مولوی صاحب
 مذکور کی مسجد میں وارد ہوا اور کھارپوری کے تھانے کی زیارت کرنا
 میں یہ بھی ایک تھا سو لگنے ہفتے سے بعض اخوان الشیاطین کی
 ترغیب ہر جمعہ کو اس فحاش کے محلے قریب مانی والی کی مسجد میں
 ممبر پر ہتھیار کے رخصت کرتا ہے اور جو اس فرقہ و بادیہ معتزلہ خدام
 جمیعہ کا طریقہ ہے اس موجب بالیق باتین جاب شافع یوم الدین حضرت
 خاتم المسلمین علیہ السلام کی شامین کہتا ہے کہ جالیسن برس تک آنحضرت

میں ایک ہندو نے چھاپا تھا اس کے ورق میں ایک ہندو
 بقال کی دو کالین دیکھے کہ اپنے نجس ہاتھ سے اسکو چھایا تھا اور وہی
 مانند ٹھیکر کچھ موٹھی گیل جنسن باندھ کر ہندو کو دیتا تھا میں نے پوچھا کہ یہ تین
 کہان لیا ہوا کہ مولوی عبدالحلیم کے چھاپے خائیکہ لوگ مجھے بیچ گئے
 میں ان لوگوں کی مسماںی اور مولوی اپنے پر میں بہت فسوس کیا میں
 قہر و ریشہ بجان درویش لکچر چپ رہا اور ان کلام شریف کو تو کو دینی
 قیمت دیا اس ہندو پاس خرید لیا چنانچہ وہ ورق ابھی موجود میں تھا
 یہ کہ ایک شخص سیلان نام لہ ہندی ترجمہ کے سوا تقسب و سدرت سے
 کچھ نہیں جانتا تھا اور سلام آباد فہم کی تعلیم پائی یہ ان مولوی صاحب
 مذکور کی مسجد میں وارد ہوا اور کھارپوری کے تھانے کی زیارت کرنا
 میں یہ بھی ایک تھا سو لگنے ہفتے سے بعض اخوان الشیاطین کی
 ترغیب ہر جمعہ کو اس فحاش کے محلے قریب مانی والی کی مسجد میں
 ممبر پر ہتھیار کے رخصت کرتا ہے اور جو اس فرقہ و بادیہ معتزلہ خدام
 جمیعہ کا طریقہ ہے اس موجب بالیق باتین جاب شافع یوم الدین حضرت
 خاتم المسلمین علیہ السلام کی شامین کہتا ہے کہ جالیسن برس تک آنحضرت

میں ایک ہندو نے چھاپا تھا اس کے ورق میں ایک ہندو
 بقال کی دو کالین دیکھے کہ اپنے نجس ہاتھ سے اسکو چھایا تھا اور وہی
 مانند ٹھیکر کچھ موٹھی گیل جنسن باندھ کر ہندو کو دیتا تھا میں نے پوچھا کہ یہ تین
 کہان لیا ہوا کہ مولوی عبدالحلیم کے چھاپے خائیکہ لوگ مجھے بیچ گئے
 میں ان لوگوں کی مسماںی اور مولوی اپنے پر میں بہت فسوس کیا میں
 قہر و ریشہ بجان درویش لکچر چپ رہا اور ان کلام شریف کو تو کو دینی
 قیمت دیا اس ہندو پاس خرید لیا چنانچہ وہ ورق ابھی موجود میں تھا
 یہ کہ ایک شخص سیلان نام لہ ہندی ترجمہ کے سوا تقسب و سدرت سے
 کچھ نہیں جانتا تھا اور سلام آباد فہم کی تعلیم پائی یہ ان مولوی صاحب
 مذکور کی مسجد میں وارد ہوا اور کھارپوری کے تھانے کی زیارت کرنا
 میں یہ بھی ایک تھا سو لگنے ہفتے سے بعض اخوان الشیاطین کی
 ترغیب ہر جمعہ کو اس فحاش کے محلے قریب مانی والی کی مسجد میں
 ممبر پر ہتھیار کے رخصت کرتا ہے اور جو اس فرقہ و بادیہ معتزلہ خدام
 جمیعہ کا طریقہ ہے اس موجب بالیق باتین جاب شافع یوم الدین حضرت
 خاتم المسلمین علیہ السلام کی شامین کہتا ہے کہ جالیسن برس تک آنحضرت

اس میں ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول سمجھے اور اللہ کے رسول کے ساتھ جھگڑے تو اللہ کی لعنت ہے۔
 اور ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول سمجھے اور اللہ کے رسول کے ساتھ جھگڑے تو اللہ کی لعنت ہے۔
 اور ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول سمجھے اور اللہ کے رسول کے ساتھ جھگڑے تو اللہ کی لعنت ہے۔

عمل کریں بلکہ اپنے مذہب کے معتبر علما اور فقہا کی طرف رجوع کریں اور جو صحیح اور معتبر روایت اس سے تحقیق ہوگی اسی پر عمل کریں بالفعل تو اتنی ہی جھوٹی تہمتیں سالہ مذکور میں نظر آئیں میں اٹا اللہ تعالیٰ آئندہ جو جو انقرضیں اس سالہ میں نظر آویں سبھی آپ کی اجاب کی معرفت سب خاص عام ظاہر جائیں گے زیادہ کیا لکھا جاوے السلام خیر ختام تاریخ سترھویں ماہ ویکھو
 ۱۲۹۴ ہجریہ مقدسہ رقم خیر خواہ صمیمی مخلص شافعیان عفی اللہ عنہ **جواب**
 خیر خواہ صمیمی مخلص شافعیان کی خدمت عالیہ رحمت میں بانی مجمع الاخبار کی طرف بعد از سلام شوق کے عرض یہ ہے کہ آپ نے جو دین کے امر میں فتنہ انگیز نوکیلی تہمتیں دفع کرنے کے واسطے عامہ تشکیہ خرام کو میدا تو طاس میں جولانی دیا آں بات بندہ خیر خواہ نہایت اچکا ممنون ہوا آئندہ بھی جو کچھ کہ لکھیں اسکو درج اخبار کرنے میں کچھ مضائقہ نہ کر گیا اگر کوئی خفی مالی یا جنالی صاحب جی آپ سے فتنہ انگیز نوکیلی کتابوں میں کوئی غلطی تہمت افتر اکبر حسین مقصدین ائمہ اربعہ رحمہم اللہ کی حقارت ہو دیکھ پاوے اور کچھ جواب صامد نوکیلی خیر خواہ کی بواسطے لکھتے بھیجے تو بلاشبہ درج اخبار ہڈا لیا جائیگا تا مسلمان بھائی ان لوگوں کے بہکانے اپنے امام کی تقلید اور بیرونی چھوڑ دین اور حرام خیر و مکو حلال نکہدین کیونکہ حرام

اور ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول سمجھے اور اللہ کے رسول کے ساتھ جھگڑے تو اللہ کی لعنت ہے۔
 اور ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول سمجھے اور اللہ کے رسول کے ساتھ جھگڑے تو اللہ کی لعنت ہے۔
 اور ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول سمجھے اور اللہ کے رسول کے ساتھ جھگڑے تو اللہ کی لعنت ہے۔

اور ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول سمجھے اور اللہ کے رسول کے ساتھ جھگڑے تو اللہ کی لعنت ہے۔
 اور ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول سمجھے اور اللہ کے رسول کے ساتھ جھگڑے تو اللہ کی لعنت ہے۔
 اور ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول سمجھے اور اللہ کے رسول کے ساتھ جھگڑے تو اللہ کی لعنت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی عاقبت بد ہوگی اور جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین کر رکھی تو اس کی عاقبت بد ہوگی۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی عاقبت بد ہوگی اور جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین کر رکھی تو اس کی عاقبت بد ہوگی۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی عاقبت بد ہوگی اور جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین کر رکھی تو اس کی عاقبت بد ہوگی۔

اول بھی کچھ سادہ پرپاکے تھے الغرض جب پشاور میں گئے وہاں کے مسلمانوں نے خمس عشر زکوات خراج صدقات وغیرہ انکو دین کا غاری بنا کر دینا شروع کیا کئی شہر اور قریات انکے تصرف میں آگئے جب پشاور میں وہاں کے مولویوں کے ساتھ رفع یدین کے باب میں مباحثہ ہوا اور مولوی سہیل دہلوی رفع یدین کرنا چھوڑ دیا انھیں دنوں میں ایک بزرگ سادہ کے مقبرہ کو گروا دئے اور شرک فی القبر اور شرک فی العادت کے مسئلے کو ناظرہ کئے اور ملک ہمارہ کو دار الحرب کہے تب حافظ محمد حسن واعظ ملا دراز انھوں نے زائدہ انکار دیا لکھا اور فتح خان غلزی والی کبجہ نے جو برا انکا معتقد تھا اور ہمیشہ دہزار افغانوں انکی مدد کرتا تھا انکی رفاقت اپنا پہلو ہوتی کیا الغرض اس قصے کی ایک بڑی کتاب لکھی ہوئی ہے آخر ایک طرف سے مسلمانوں نے اپنی بدعت تھاوی اور بد نظری دیکھ کر قتل و غارت شروع کی اور دوسری طرف سکھوں نے بالاکوٹ پر ہزیمت دی سب کے سب مارے گئے کچھ قایل آدمی وہاں سے بھاگ نکلے تو پھر مسلمانوں نے رخصہ شروع کئے اور حضرت سید احمد کا پتلا بنا کر اپنا پیت بھر نے اور بت پرستی کو رواج دینے لگے جس کا بیان باب اول میں مفصل ہے فی الجملہ بہت غریب سادہ مسلمان انکے دام فریب میں پھنس کر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی عاقبت بد ہوگی اور جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین کر رکھی تو اس کی عاقبت بد ہوگی۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی عاقبت بد ہوگی اور جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین کر رکھی تو اس کی عاقبت بد ہوگی۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی عاقبت بد ہوگی اور جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین کر رکھی تو اس کی عاقبت بد ہوگی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی عاقبت بد ہوگی اور جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین کر رکھی تو اس کی عاقبت بد ہوگی۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی عاقبت بد ہوگی اور جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین کر رکھی تو اس کی عاقبت بد ہوگی۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی عاقبت بد ہوگی اور جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین کر رکھی تو اس کی عاقبت بد ہوگی۔

[illegible]

۱۱۵
 فی التثانیة فی الجنة ذکر فی الملک
 لا ینفک عن الاله و لا یسلم وان الاله یعرف
 صلی اللہ علیہ والہ وسلم فی العالم الغیبی علی
 بعض الغیبی قال اللہ تعالی من یسلم من رسول
 غیبی لحد الامن ان یضی من رسول غیبی
 غیبی لحد الامن ان یضی من رسول غیبی
 فی التثانیة فی الجنة ذکر فی الملک
 لا ینفک عن الاله و لا یسلم وان الاله یعرف
 صلی اللہ علیہ والہ وسلم فی العالم الغیبی علی
 بعض الغیبی قال اللہ تعالی من یسلم من رسول
 غیبی لحد الامن ان یضی من رسول غیبی
 غیبی لحد الامن ان یضی من رسول غیبی

[illegible]

119

اس دور کا وہ سب سے پہلا دور ہے جس میں اسلام نے دنیا کو فتح کیا اور اس کی راہ میں جو لوگ شہید ہوئے ان کی جگہ پر جو لوگ ایمان لائے ان کو بھی جہنم کی نعمتیں مل رہی ہیں۔
 یہاں تک کہ اگرچہ یہ دور اسلام کے ابتدائی دور ہے مگر اس میں جو لوگ ایمان لائے ان کی جگہ پر جو لوگ ایمان لائے ان کو بھی جہنم کی نعمتیں مل رہی ہیں۔
 اس دور کا وہ سب سے پہلا دور ہے جس میں اسلام نے دنیا کو فتح کیا اور اس کی راہ میں جو لوگ شہید ہوئے ان کی جگہ پر جو لوگ ایمان لائے ان کو بھی جہنم کی نعمتیں مل رہی ہیں۔

پانچواں مذہب، ولج نہیں پایا اور یہاں ہر شہر میں اسکے روکتے ہیں کیونکہ
 ایسے سے فتنہ انگیز دشمن رسول میں خنہ ڈالنے والوں کا رد لکھنا
 عین ثواب بلکہ ہر ایک عالم پر واجب کہ ایسے زمانے میں اپنا علم ظاہر کرے
 اگرچہ ایک مسئلہ جاتا ہو سکو بھی کہہ سکا اور مسلمانوں کو ان کے فتنے سے
 بچا دے ایسا مضمون بہت حدیث میں موجود ہے اور یہ بھی ہے کہ حق بات
 چھپاؤ نا اور سچے کلام اپنا بند رکھنے والا گنگا شیطاں اس لیے بہ لوگ
 ہجرت کر کے یہاں سے ملے کو گئے اور وہاں کتابیں بنانے لگے اور اپنے
 مذہب کی ترویج شروع کی اور کلکتے وغیرہ شہر وغیرہ اپنے گھاتے مقرر کئے
 تا جو کتاب یہہ بنا کر بھیجیں وہ سب کو چھپائیں اور ہندوستان کے ساد مسلمان لوگوں کو
 بھکاوین پھر کسی کو سہین اعتراض کرنے کی طاقت نہ رہے کیونکہ یہہ کتابتے سے
 بن کر آئی ہے جو دین و اسلام کا گھر ہے ہمیں جو کوئی لب ہلا کہ وہ نادان ہے
 حاصل کلام خداوند عالم نے نبی اکرم محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت گمراہ
 ہو کر جلدی اس فرقت کی وہاں سے جرئت لئی اور اتھارویں تا بیس ماہ مجاہد فی
 بحر ۱۲۶۵ء میں ان لوگوں کو بعد تیزی اور تعزیر کے قید خانے نکال کر مکہ معظمہ
 شہر بدر کیا اور بندر جدہ تک ان کے ہمراہ سیای کرے اور یہہ حکم کیا کہ بعد

۱۱۸
 اس دور کا وہ سب سے پہلا دور ہے جس میں اسلام نے دنیا کو فتح کیا اور اس کی راہ میں جو لوگ شہید ہوئے ان کی جگہ پر جو لوگ ایمان لائے ان کو بھی جہنم کی نعمتیں مل رہی ہیں۔
 یہاں تک کہ اگرچہ یہ دور اسلام کے ابتدائی دور ہے مگر اس میں جو لوگ ایمان لائے ان کی جگہ پر جو لوگ ایمان لائے ان کو بھی جہنم کی نعمتیں مل رہی ہیں۔
 اس دور کا وہ سب سے پہلا دور ہے جس میں اسلام نے دنیا کو فتح کیا اور اس کی راہ میں جو لوگ شہید ہوئے ان کی جگہ پر جو لوگ ایمان لائے ان کو بھی جہنم کی نعمتیں مل رہی ہیں۔

اس دور کا وہ سب سے پہلا دور ہے جس میں اسلام نے دنیا کو فتح کیا اور اس کی راہ میں جو لوگ شہید ہوئے ان کی جگہ پر جو لوگ ایمان لائے ان کو بھی جہنم کی نعمتیں مل رہی ہیں۔
 یہاں تک کہ اگرچہ یہ دور اسلام کے ابتدائی دور ہے مگر اس میں جو لوگ ایمان لائے ان کی جگہ پر جو لوگ ایمان لائے ان کو بھی جہنم کی نعمتیں مل رہی ہیں۔
 اس دور کا وہ سب سے پہلا دور ہے جس میں اسلام نے دنیا کو فتح کیا اور اس کی راہ میں جو لوگ شہید ہوئے ان کی جگہ پر جو لوگ ایمان لائے ان کو بھی جہنم کی نعمتیں مل رہی ہیں۔

مقرر کیا چنانچہ وہ وکالت خاص اور سفارت با اختصاص جناب فہمت
 و عوالی مرتبت ختمت و شوکت منزلت رئیس التجار و کیل الدولہ العثمانیہ حاجی
 حبیب بن یوسف ادام اللہ تعالیٰ اقبالہا کو مقرر ہوئی اور یہ منصب جلیاۃ
 ہون کی ساتویں تاریخ ۱۸۶۹ء عیسویہ کو گورنمنٹ گزٹ میں مستراس
 مائیت صاحب بہادر چیف سکرتاری کی صحیح سے اشتہار پایا اور یہ
 سلطان روم کا وکیل رئیس التجا جناب عالی شان حاجی حبیب بن یوسف ملہ
 معظمہ کے باشاکے زیر حکم ہے اسکے وجود ذی سے حسن اخلاق و خیر
 خواہی اہل اسلام کی حرمین الشریفین میں بدرجہ کمال ظہور میں آئی جسے
 باعث سلطان روم خاص فرمان سے سرفراز ہوا اور اس منصب جلیاۃ کو
 خلاصہ احوال تذکرہ اللیب فی اخلاق الیب نام کے رسا میں لکھا گیا ہے اور
 منقریب وہ بھی چھاپا جائیگا اب ان وہابیوں کی بابت میں خاص کہ معظمہ
 باشاکے دیوان محمد جعفر ترکی کے ماتعہ کا لکھا ہوا خط جو اشتہار کے لئے
 بھیجا سو اس کی عربی عبارت کی نقل مجسمہ شیعہ لکھی جاتی ہے پہلا خط مؤرخہ
 ۱۹ جمادی الثانی ۱۲۶۵ھ ہجریہ بمقدسہ کہ مشرفہ کے مقام سے پہلا فقرہ
 و نعرفکم من خصوص الوہابیات الذی عرفناکم اعلاء لانه الباشا

۱۲۰
 مقرر کیا چنانچہ وہ وکالت خاص اور سفارت با اختصاص جناب فہمت
 و عوالی مرتبت ختمت و شوکت منزلت رئیس التجار و کیل الدولہ العثمانیہ حاجی
 حبیب بن یوسف ادام اللہ تعالیٰ اقبالہا کو مقرر ہوئی اور یہ منصب جلیاۃ
 ہون کی ساتویں تاریخ ۱۸۶۹ء عیسویہ کو گورنمنٹ گزٹ میں مستراس
 مائیت صاحب بہادر چیف سکرتاری کی صحیح سے اشتہار پایا اور یہ
 سلطان روم کا وکیل رئیس التجا جناب عالی شان حاجی حبیب بن یوسف ملہ
 معظمہ کے باشاکے زیر حکم ہے اسکے وجود ذی سے حسن اخلاق و خیر
 خواہی اہل اسلام کی حرمین الشریفین میں بدرجہ کمال ظہور میں آئی جسے
 باعث سلطان روم خاص فرمان سے سرفراز ہوا اور اس منصب جلیاۃ کو
 خلاصہ احوال تذکرہ اللیب فی اخلاق الیب نام کے رسا میں لکھا گیا ہے اور
 منقریب وہ بھی چھاپا جائیگا اب ان وہابیوں کی بابت میں خاص کہ معظمہ
 باشاکے دیوان محمد جعفر ترکی کے ماتعہ کا لکھا ہوا خط جو اشتہار کے لئے
 بھیجا سو اس کی عربی عبارت کی نقل مجسمہ شیعہ لکھی جاتی ہے پہلا خط مؤرخہ
 ۱۹ جمادی الثانی ۱۲۶۵ھ ہجریہ بمقدسہ کہ مشرفہ کے مقام سے پہلا فقرہ
 و نعرفکم من خصوص الوہابیات الذی عرفناکم اعلاء لانه الباشا

مقرر کیا چنانچہ وہ وکالت خاص اور سفارت با اختصاص جناب فہمت
 و عوالی مرتبت ختمت و شوکت منزلت رئیس التجار و کیل الدولہ العثمانیہ حاجی
 حبیب بن یوسف ادام اللہ تعالیٰ اقبالہا کو مقرر ہوئی اور یہ منصب جلیاۃ
 ہون کی ساتویں تاریخ ۱۸۶۹ء عیسویہ کو گورنمنٹ گزٹ میں مستراس
 مائیت صاحب بہادر چیف سکرتاری کی صحیح سے اشتہار پایا اور یہ
 سلطان روم کا وکیل رئیس التجا جناب عالی شان حاجی حبیب بن یوسف ملہ
 معظمہ کے باشاکے زیر حکم ہے اسکے وجود ذی سے حسن اخلاق و خیر
 خواہی اہل اسلام کی حرمین الشریفین میں بدرجہ کمال ظہور میں آئی جسے
 باعث سلطان روم خاص فرمان سے سرفراز ہوا اور اس منصب جلیاۃ کو
 خلاصہ احوال تذکرہ اللیب فی اخلاق الیب نام کے رسا میں لکھا گیا ہے اور
 منقریب وہ بھی چھاپا جائیگا اب ان وہابیوں کی بابت میں خاص کہ معظمہ
 باشاکے دیوان محمد جعفر ترکی کے ماتعہ کا لکھا ہوا خط جو اشتہار کے لئے
 بھیجا سو اس کی عربی عبارت کی نقل مجسمہ شیعہ لکھی جاتی ہے پہلا خط مؤرخہ
 ۱۹ جمادی الثانی ۱۲۶۵ھ ہجریہ بمقدسہ کہ مشرفہ کے مقام سے پہلا فقرہ
 و نعرفکم من خصوص الوہابیات الذی عرفناکم اعلاء لانه الباشا

قاضی دین اور جاہل لوگ اس کے تابعدار بنے اور وہابیہ کا طریقہ کہ مشرفین
 رواج پانے لگا جب یہہ خبر حسیب باشا سلمہ اللہ تعالیٰ کو پہنچے جہت
 سپاہی کو بھیجا کہ مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلو اور پوچھ پاچھ کی ت
 مولوی مراد بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حسیب باشا اس پر بہت غصے ہوا اور
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب کڑیو
 تعزیری اور قید میں ڈلویا آخر مولوی مراد تعزیر پانے ریال لے اور حاکم
 جنم تک سواکن کے خیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاوین گ
 پھر بھی آوین تو پھر بھی نکالے جاوین اور بعضے وہابی چپکے اور جھگ
 نکلے حاکم لوگ انہی جستجو کر رہے ہیں اور ابھی میں سننا ہے کہ مولوی مراد ج
 ذریا کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہی فقط حسیب باشا برادر
 وفہم اور حاکم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی
 بیانی میں بہ ہوشیار۔ تو تو اب اس لکڑ شہر مہ خطیمین پھر تاج اور اجار
 و محو نہ صتا ہی اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہی اور وہ ہر حال میں
 عادل حاکم ہی اگر پھر وہابی لوگ یہاں آوین تو بیشک ان کو طوق ہنجر لڑکے
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت

قاضی دین اور جاہل لوگ اس کے تابعدار بنے اور وہابیہ کا طریقہ کہ مشرفین
 رواج پانے لگا جب یہہ خبر حسیب باشا سلمہ اللہ تعالیٰ کو پہنچے جہت
 سپاہی کو بھیجا کہ مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلو اور پوچھ پاچھ کی ت
 مولوی مراد بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حسیب باشا اس پر بہت غصے ہوا اور
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب کڑیو
 تعزیری اور قید میں ڈلویا آخر مولوی مراد تعزیر پانے ریال لے اور حاکم
 جنم تک سواکن کے خیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاوین گ
 پھر بھی آوین تو پھر بھی نکالے جاوین اور بعضے وہابی چپکے اور جھگ
 نکلے حاکم لوگ انہی جستجو کر رہے ہیں اور ابھی میں سننا ہے کہ مولوی مراد ج
 ذریا کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہی فقط حسیب باشا برادر
 وفہم اور حاکم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی
 بیانی میں بہ ہوشیار۔ تو تو اب اس لکڑ شہر مہ خطیمین پھر تاج اور اجار
 و محو نہ صتا ہی اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہی اور وہ ہر حال میں
 عادل حاکم ہی اگر پھر وہابی لوگ یہاں آوین تو بیشک ان کو طوق ہنجر لڑکے
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت

قاضی دین اور جاہل لوگ اس کے تابعدار بنے اور وہابیہ کا طریقہ کہ مشرفین
 رواج پانے لگا جب یہہ خبر حسیب باشا سلمہ اللہ تعالیٰ کو پہنچے جہت
 سپاہی کو بھیجا کہ مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلو اور پوچھ پاچھ کی ت
 مولوی مراد بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حسیب باشا اس پر بہت غصے ہوا اور
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب کڑیو
 تعزیری اور قید میں ڈلویا آخر مولوی مراد تعزیر پانے ریال لے اور حاکم
 جنم تک سواکن کے خیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاوین گ
 پھر بھی آوین تو پھر بھی نکالے جاوین اور بعضے وہابی چپکے اور جھگ
 نکلے حاکم لوگ انہی جستجو کر رہے ہیں اور ابھی میں سننا ہے کہ مولوی مراد ج
 ذریا کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہی فقط حسیب باشا برادر
 وفہم اور حاکم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی
 بیانی میں بہ ہوشیار۔ تو تو اب اس لکڑ شہر مہ خطیمین پھر تاج اور اجار
 و محو نہ صتا ہی اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہی اور وہ ہر حال میں
 عادل حاکم ہی اگر پھر وہابی لوگ یہاں آوین تو بیشک ان کو طوق ہنجر لڑکے
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت

[illegible]

نفر از پیش سرکاری روانه جده گشتند اغلبیکه در عصر نهمه عشره سوار چهار خوانند
برای اطلاع بطریق خوشخبری بشهر کاه و تابعان دین متین قبل آمد اگر مناسب
دانند برای عسرت دیگران چهارپایه گنایند به بجای سه معتبره و طرف دهمی
در وانک ارسال دارند چو خطا فارسی امام الیخان کی طرف منتقام مکّه
مشرقه مورخه میسویں ماه جمادی الثانی ۱۲۶۵ هجریه مقدسه خط محب قافی مخلص
میسیمی حاجی شیخ عبدالقادر صاحب تیسکریزید لطیفهم پس از سلام و دعا های خیر واضح
یا ولله الحمد و الله که بنده بخیر و عافیت است و صحت و عافیت آن مشفق دوام
از حضرت حق جل و علی مستدعی مخلص من حال تازه این بلده مقدسه ایست
لشوخ نفر از سرداران و مایان اعلت و هایت تا عصره قریب یکماه در حبس
مانند و پیر روز که شنبه و تاریخ ششم جمادی الثانی ۱۲۶۵ هجری بود و
اهل و عیال از ششم مکّه معظمه بدر کرده شدند و بحکم حبیب باشا ازین مقام تبرک
خارج شدند الحمد لله علی حسانه و جرم ایشان همین بود که انکار تقلید میکردند و
مولود شریف را خواندن و دست بستن را در روضه مقدسیه و سلام عرض کردن
بدعت گفتن مذہب ایشان نیست و بر قول شان شایان گذشتند و آن
بیچ کس این هستند مفتی مراد بنگالی صاحب عبد اللطیف مولوی محمد علی مولوی

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

خانان اور فریادہ صاحبہ کے ہاں
 اور کراہ و گلاس سے
 اور انصہاد و گنہ گار
 و منی اصل میں مدعو میں دین اللہ من مدعو
 تقویہ ایمان مطلق بنیاد کے
 اس میں کسی ہر ایہم دو اور اس میں
 کہ بات یہ سال اور دین میں
 کہ اس میں تہیہ مطلق یا حسین
 معنی کا ہی خانہ میں اگر ہوتا تو
 طریق اولیٰ

[illegible][illegible][illegible]

بارض الهند دين المحدثين
 بنفى شفاهة للشافعين
 من الله مختم المرسلين
 ولي الله او من صالحين
 من اهل الخير للمتوسلين
 بايصال من اجر العاملين
 بامر الدين كلاً اجمعين
 وساروا خافين هارين
 لاغواء الرجال السليين
 فاخرجهم ريس الحاكين
 لدين الله خير الناصرين
 قائدا لله العالمين
 الى ان اخرجوا متاصلين
 الى دار الهند خابدين
 وخسرنا القوم مفسدين

اور انہی ہی فتور میں
 رسالہ یا اس کا نام نہ لے کر
 اس میں زوایا سے اعلم اندہ
 احید من السلف من القرون
 البی صلی اللہ علیہ وسلم
 حسنة لما انتقل عنہ من
 للفقراء من ترواة القرآن
 والسلام علی البی صلی اللہ
 السور والفرج بہ صلی اللہ
 اذ اظہار النور والاعاد من
 للحدیدین والفرج بہ صلی
 سبل فیہ لظہر

[illegible]

<p> حق سے نازل ہوئی ہو سلاوۃ الہیہ بھی اُٹھوئے بالا اکرام کہ کئے سلسلے ہو اظہار پر نہ اسکو رواج اصلا چار مذہب وہ ہو خارج جو میں پر کر اور پر تھیس کہ جہاں شاہ دوم کا عمل او جو میں میں وہ جا رہے آخر شمس کا ہو گیا چرچا ہنوی اس میں اصل ایک کہ جو میں دین پھر مردود کہ نہیں گئے دین کی تصدیق </p>	<p> بعد از ابولون نعت پیغمبر اور انکے صحابہ پر ہو دام حق تمہیں تو اب کا حصہ ہند کے ملک میں دیکھلا اس میں داخل ہو کئی جاہل تب کئی انکے پیشوا عیس اسلے جاوین ہم عبرت اسن بیان سے وہ اُدھر کو گئے مومن کو وہاں پھلاوین اسکی فریاد ہنچی باشتاک عدل انصاف کا جو منشا ہے جو اب اسکے پاس پہنچتو </p>	<p> محمد خالق کی سیلے کچھ کبر اور سلام تحیت و بکات اب میں کہتا ہوں روئیکہ ایک فرقہ وہابیہ کافر اسکا ہی اعتقاد سن پروا نہ ہو انہیں راج سو گئے یہ کفر سے ہر کوئی حجت اُدھر کی فضل تاہم مذہب اپنا پہلاوین لوگ کہنے لگے یہ کیا ہو نام اسکا حبیب باشتا ہے انکو تعزیر مار تا چندو </p>
--	--	---

عاشقون وخی سولم فانما الحق هو
فیض عین وعلیه السلام ان عشت الى
فما صلی الله علیه و آله شیخ الاسلام فیض
صاحب اسرار وعلیه السلام من اسرار العبادات
قالب احسانیه قال اعنی شیخ تعالی بانواع العبادات
منه بفضل الشکر انما یومعین من اسرار العبادات
علی من کل نعمه وایضا انما فی رزقنا فی کل
وینفع فی کل نعمه اعظم من رزقنا فی کل نعمه
هذا النبی قبی الحجة فی ذلک الیوم فی کل
علیه و سلم وبقیه الیوم فی کل نعمه بوض
الحجلی فقال ان النعمه بارئنا صلی الله
من باب ما یوحد الله من کل نعمه وعلیه
بشکر وعلیه السلام فی کل نعمه وعلیه
ما شکر وعلیه السلام فی کل نعمه وعلیه

عند حكام مكة اساس الدين والباشه الذي رفع الامر اليه من الاولياء
 الصالحين ويقال عدله قلاحي اسماء العاديين السابقين و
 طالت الحائلة تديده بحضرة القضاة والعلماء عاملين فحق المظنون
 للذكور ولم يقدر على اتيان موها ميين فلما ثبت عليهم امدادهم
 وكفرهم قال انتم اخس جالا من الكافرين فامر باخراجهم وتغريبهم من بلاد
 الاسلام والدين اطفاء لنار الفتنة من الانكها ب بين اهل الحق واليقين
 وقد اعمل في استاصال الفتن باقرها وثرها وشرها من بلاد
 مباركة قد شرع وظهر منها الدين فيا قدر ذلك الله لاء يعني الله
 المغريرين في بلاد الهند رة قاسية وان كان بعد خسر الفهم للبين و
 فان بلاد فارس فيها احكام الاسلام بشارية فصيتا هذه مصيبة
 في الدين فلو ان حاكم المسلمين قتل هو لاهل الهند دين ومعهم هناك
 عباد الله عن مرهم اجمعين لاراح المسلمون والنسوم مسكنة الهند و
 كانوا في امن من مكروهم وخذعهم اجمعين فيا ربنا اخضر اخواننا الذين
 رضوا بارسال بلادهم اليها عليين بان ارض الهند قد ملئت فسادا
 واهلها حديث عهد بالدين وثبتا بالقول الثابت على دين سيدنا

١٢٥

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "عند حكام مكة", "الصالحين", "طالت الحائلة", "الذكور", "وكفرهم", "الاسلام", "وقد اعمل", "مباركة", "المغريرين", "فان بلاد", "في الدين", "عباد الله", "كانوا في", "رضوا بارسال", "واهلها حديث".

[illegible][illegible]

محمد و احمد و افاضت للحدیدین سبحان ربك دبت العزت عما يصفون
 و سلام علی المرسلین و الحمد لله رب العالمین معلوم ہو کہ فرقہ معتزلہ
 کی عمر زار برس زیادہ اور وہابیہ کی عمر سو برس زیادہ ہے لیکن یہ سہا عیدہ
 متوغلین نے تو اپنی ستائیں برس کی عمر میں باب اور داد اسے بھی بر حکم
 ناموری پائی خدا علما و کو سلامت رکھے اور جزا نبیہ دیو کہ ہندوستان
 ہرستان وغیرہ سب شہروں کے دیندار عالموں نے انکے رد اور باطل کرنے پر
 جہت اتفاق اور اجماع کر کے ہر ایک جگہ انکو مردود اور مخدول کیا یا بچار
 غریب مسلمان لوگ انکے فتنے اور گمراہی سمجھ کے ابھی جو بکڑے ہیں وہ
 بھی ہدایت پاویں گے ایسی اللہ کی جناب امید ہے یہ لوگ پیر و مشد
 حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز ضارح سے منکر ہوے اور انکی کتابوں معین الحاق
 کرنا شروع کیا چنانچہ تفسیر غزیریہ کے ۵۹۳ صفحے میں ما اهل به
 لغیر اللہ کے معنی میں الحاق کر کے لکھے ہیں کہ سب انبیاء اور اولیاء کی
 نیاز کے کھانگی بکریاں حرام ہیں کیونکہ غیر اللہ کے نام سے منسوب ہونے
 پھر ذبح کی قوت حلال کرنے میں اللہ کا نام کچھ اثر نہیں کرتا اور یہاں سب
 بزرگوں کے کھانے نیاز کو حرام کر دیا اور لکھا ہے کہ اس آیت میں ذبح کے

۱۳۶
 محمد و احمد و افاضت للحدیدین سبحان ربك دبت العزت عما يصفون
 و سلام علی المرسلین و الحمد لله رب العالمین معلوم ہو کہ فرقہ معتزلہ
 کی عمر زار برس زیادہ اور وہابیہ کی عمر سو برس زیادہ ہے لیکن یہ سہا عیدہ
 متوغلین نے تو اپنی ستائیں برس کی عمر میں باب اور داد اسے بھی بر حکم
 ناموری پائی خدا علما و کو سلامت رکھے اور جزا نبیہ دیو کہ ہندوستان
 ہرستان وغیرہ سب شہروں کے دیندار عالموں نے انکے رد اور باطل کرنے پر
 جہت اتفاق اور اجماع کر کے ہر ایک جگہ انکو مردود اور مخدول کیا یا بچار
 غریب مسلمان لوگ انکے فتنے اور گمراہی سمجھ کے ابھی جو بکڑے ہیں وہ
 بھی ہدایت پاویں گے ایسی اللہ کی جناب امید ہے یہ لوگ پیر و مشد
 حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز ضارح سے منکر ہوے اور انکی کتابوں معین الحاق
 کرنا شروع کیا چنانچہ تفسیر غزیریہ کے ۵۹۳ صفحے میں ما اهل به
 لغیر اللہ کے معنی میں الحاق کر کے لکھے ہیں کہ سب انبیاء اور اولیاء کی
 نیاز کے کھانگی بکریاں حرام ہیں کیونکہ غیر اللہ کے نام سے منسوب ہونے
 پھر ذبح کی قوت حلال کرنے میں اللہ کا نام کچھ اثر نہیں کرتا اور یہاں سب
 بزرگوں کے کھانے نیاز کو حرام کر دیا اور لکھا ہے کہ اس آیت میں ذبح کے

محمد و احمد و افاضت للحدیدین سبحان ربك دبت العزت عما يصفون
 و سلام علی المرسلین و الحمد لله رب العالمین معلوم ہو کہ فرقہ معتزلہ
 کی عمر زار برس زیادہ اور وہابیہ کی عمر سو برس زیادہ ہے لیکن یہ سہا عیدہ
 متوغلین نے تو اپنی ستائیں برس کی عمر میں باب اور داد اسے بھی بر حکم
 ناموری پائی خدا علما و کو سلامت رکھے اور جزا نبیہ دیو کہ ہندوستان
 ہرستان وغیرہ سب شہروں کے دیندار عالموں نے انکے رد اور باطل کرنے پر
 جہت اتفاق اور اجماع کر کے ہر ایک جگہ انکو مردود اور مخدول کیا یا بچار
 غریب مسلمان لوگ انکے فتنے اور گمراہی سمجھ کے ابھی جو بکڑے ہیں وہ
 بھی ہدایت پاویں گے ایسی اللہ کی جناب امید ہے یہ لوگ پیر و مشد
 حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز ضارح سے منکر ہوے اور انکی کتابوں معین الحاق
 کرنا شروع کیا چنانچہ تفسیر غزیریہ کے ۵۹۳ صفحے میں ما اهل به
 لغیر اللہ کے معنی میں الحاق کر کے لکھے ہیں کہ سب انبیاء اور اولیاء کی
 نیاز کے کھانگی بکریاں حرام ہیں کیونکہ غیر اللہ کے نام سے منسوب ہونے
 پھر ذبح کی قوت حلال کرنے میں اللہ کا نام کچھ اثر نہیں کرتا اور یہاں سب
 بزرگوں کے کھانے نیاز کو حرام کر دیا اور لکھا ہے کہ اس آیت میں ذبح کے

[illegible]

الباری مفتی سید عبدالغنی الفتح الحنفی قادری الدین سید اشرف علی گلشن آبادی
عفی اللہ عنہ وعن سائر المسلمین ایک کتاب بنام سرراج الہدایت لرفع ظلمات
الاضلالت یعنی چراغ ہدایت ضلالت کے اندھیرے کو رفع کرنے والا جالیس عرصہ
قریب خالصاً وجہ اللہ ورسول علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلمان بھائیوں کی ہدایت کیوں
لکھی ہے اور بری رحمت کے اکثر تفسیر و حدیث اور فقہ و عقاید کی کتابوں سے
داخلہ کے ساتھ ہر ایک اختلافی مسئلے کی تحقیق اور توضیح کر دی ہے خصوصاً
حیات البی درود و سلام کے فضائل اور ایصالِ ثواب فاتحہ اموات مرور التشریف
اور اولیاء و کما عرس بدعات حسنات و بدعات سیئات کی تفصیل و باطنی لوگوں
الشرعاً سے اہل سنت و جماعت کی کتابوں میں الحاق کم زیاد کر کے چھاپے ہیں
اسکا خلاصہ اہل بیت اور اصحاب انہ کی فضیلت چاروں اماموں کی تقلید کی حقیقت بیرون
شبہ و شبہ کی نیاز کے کھانیا حکم و حجت کا بیان اور وہابیوں کی مرد و فریب کیفیت
شعاعت کی حقیقت اولیاء و کما وسیلہ پکڑنے اور مردمانگنے کا احوال سیار
و ہم جہلم برسی وغیرہ مردوں کی فاتحہ کا حکم اور بہت سی ضروریات عقاید کی باتیں
جسکا سمجھنا ہر ایک مسلمان کو لازم ہے تفصیل وار ہندی عبارت میں جمع کیا ہے اور ہندو
عالموں نے جو ان وہابیوں کے مذہب کے رد میں رسا اور کتابیں لکھی ہیں ان سب کو لکھا

[illegible]

[illegible][illegible]

واللہ اعلم بالصواب

در این کتاب اسرار الهیات میں داخل کر دیا اور ان کتابوں کی فہرست یہ ہے
 فہرست رسالہ تحقیق توحید و شرک تصنیف حافظ محمد حسن واعظ اشرافی
 المعروف ملا دراز در فارسی رسالہ حیات النبی تصنیف حضرت قدوة العلماء الانام
 شیخ محمد عابد سندھی مدرس بزرگ مدینہ منورہ کی عربی میں گلزار ہدایت
 تصنیف مولانا محمد صبغۃ اللہ امام العلماء مفتی مدرس باب بدعا تحقیق الفتوی
 فی الطال الطغوی تصنیف مولوی فضل حق بن فضل امام فاروقی خفی خیر آبادی
 حجة العمل فی البطلان الجمل سو جواب سوال تصنیف مولوی محمد موسی ہلوی سلاح
 المؤمنین فی قطع الناجین تصنیف مولوی سید لطف الحق ابن مولوی جلیل الحق
 قدرت اللہ القادری الحسینی البیابوی تحفة المسکین فی جناب سید محمد سلیم
 تصنیف مولوی عبد اللہ سہارنپوری رسم الخیرات تصنیف حضرت مستانا
 مولانا خلیل الرحمن الغنی الیوسفی المصطفی آبادی تحلیل ما احل اللہ فی تفسیر ما اہل بہ
 غیر اللہ تصنیف حضرت استاد مولانا خلیل الرحمن ممدوح شیل الفجاء
 الی تحصیل الفلاح تصنیف مولوی تراب علی کہنوی سنیۃ النجات تصنیف
 حضرت مولوی محمد اسماعیل ساکن مدرس نظام الاسلام تصنیف مولوی محمد حمید
 مدرس مدرسہ کلکتہ تفسیر الفالین و ہدایت الصالحین جامع فتوا علماء دہلی

در این کتاب اسرار الهیات میں داخل کر دیا اور ان کتابوں کی فہرست یہ ہے
 فہرست رسالہ تحقیق توحید و شرک تصنیف حافظ محمد حسن واعظ اشرافی
 المعروف ملا دراز در فارسی رسالہ حیات النبی تصنیف حضرت قدوة العلماء الانام
 شیخ محمد عابد سندھی مدرس بزرگ مدینہ منورہ کی عربی میں گلزار ہدایت
 تصنیف مولانا محمد صبغۃ اللہ امام العلماء مفتی مدرس باب بدعا تحقیق الفتوی
 فی الطال الطغوی تصنیف مولوی فضل حق بن فضل امام فاروقی خفی خیر آبادی
 حجة العمل فی البطلان الجمل سو جواب سوال تصنیف مولوی محمد موسی ہلوی سلاح
 المؤمنین فی قطع الناجین تصنیف مولوی سید لطف الحق ابن مولوی جلیل الحق
 قدرت اللہ القادری الحسینی البیابوی تحفة المسکین فی جناب سید محمد سلیم
 تصنیف مولوی عبد اللہ سہارنپوری رسم الخیرات تصنیف حضرت مستانا
 مولانا خلیل الرحمن الغنی الیوسفی المصطفی آبادی تحلیل ما احل اللہ فی تفسیر ما اہل بہ
 غیر اللہ تصنیف حضرت استاد مولانا خلیل الرحمن ممدوح شیل الفجاء
 الی تحصیل الفلاح تصنیف مولوی تراب علی کہنوی سنیۃ النجات تصنیف
 حضرت مولوی محمد اسماعیل ساکن مدرس نظام الاسلام تصنیف مولوی محمد حمید
 مدرس مدرسہ کلکتہ تفسیر الفالین و ہدایت الصالحین جامع فتوا علماء دہلی

در این کتاب اسرار الهیات میں داخل کر دیا اور ان کتابوں کی فہرست یہ ہے
 فہرست رسالہ تحقیق توحید و شرک تصنیف حافظ محمد حسن واعظ اشرافی
 المعروف ملا دراز در فارسی رسالہ حیات النبی تصنیف حضرت قدوة العلماء الانام
 شیخ محمد عابد سندھی مدرس بزرگ مدینہ منورہ کی عربی میں گلزار ہدایت
 تصنیف مولانا محمد صبغۃ اللہ امام العلماء مفتی مدرس باب بدعا تحقیق الفتوی
 فی الطال الطغوی تصنیف مولوی فضل حق بن فضل امام فاروقی خفی خیر آبادی
 حجة العمل فی البطلان الجمل سو جواب سوال تصنیف مولوی محمد موسی ہلوی سلاح
 المؤمنین فی قطع الناجین تصنیف مولوی سید لطف الحق ابن مولوی جلیل الحق
 قدرت اللہ القادری الحسینی البیابوی تحفة المسکین فی جناب سید محمد سلیم
 تصنیف مولوی عبد اللہ سہارنپوری رسم الخیرات تصنیف حضرت مستانا
 مولانا خلیل الرحمن الغنی الیوسفی المصطفی آبادی تحلیل ما احل اللہ فی تفسیر ما اہل بہ
 غیر اللہ تصنیف حضرت استاد مولانا خلیل الرحمن ممدوح شیل الفجاء
 الی تحصیل الفلاح تصنیف مولوی تراب علی کہنوی سنیۃ النجات تصنیف
 حضرت مولوی محمد اسماعیل ساکن مدرس نظام الاسلام تصنیف مولوی محمد حمید
 مدرس مدرسہ کلکتہ تفسیر الفالین و ہدایت الصالحین جامع فتوا علماء دہلی

[illegible]

۱۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے پہچان لیا ہے۔
 ۲۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے پہچان لیا ہے۔
 ۳۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے پہچان لیا ہے۔
 ۴۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے پہچان لیا ہے۔
 ۵۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے پہچان لیا ہے۔
 ۶۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے پہچان لیا ہے۔
 ۷۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے پہچان لیا ہے۔
 ۸۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے پہچان لیا ہے۔
 ۹۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے پہچان لیا ہے۔
 ۱۰۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے پہچان لیا ہے۔

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے اور میں اس کی ذمہ داری نہیں لیتا۔
 اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے اور اس میں سے کوئی چیز یاد کرے تو اس کی طرف سے ہے۔
 میں نے اس کتاب کو لکھنے میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے اور میں اس کی ذمہ داری نہیں لیتا۔
 اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے اور اس میں سے کوئی چیز یاد کرے تو اس کی طرف سے ہے۔

دالے وہ کافر جو جاتا ہے اور نکاح اس کی عورت کا تو ثبوت با ما ہی یہ مسئلہ اکثر فقہ کی
 کتابوں میں باب المرتد میں موجود ہے معلوم ہو کہ اب بعض دیندار مسلمانوں کی خواہش ہے
 وہ کتاب سراج الہدایت واضح اور سچے کاغذ پر چھپنے والی ہے اور اس کی جلد چرمی
 بیسگی ست سو صفحے سے زیادہ ہوگی اور اکثر دیندار مسلمان اطراف کے اس کی بہت خواہش
 کرتے ہیں جو کوئی دس سو کتا میں خریدے اور اس کے پیسے پیشگی دیوے تو
 فی جلد پانچ روپیہ قیمت ادا کرے اور بعد چھپنے کے جو کوئی پیسے دیوے اور ابھی
 اپنا فقط نام لکھو اجاؤ اس کو چھ روپیہ قیمت دینا پڑیگی اور بعد تیار ہونے کے اس
 کتاب کی ستر روپیہ قیمت مقرر ہوگی اور کبھی آستے کم کونہ میگی ابھی سو خریدار اس کے پتہ
 میں آئندہ دو سو خریدار تک ہو جائینگے تو اس کا چھپنا شروع ہو گا ہر ایک صاحب دیندار
 اس کا خریدار میں مدد کرنا اور کئی نسخے اپنی ہمت کے موافق خرید کر کے خیر مسلمانوں کو
 وقف کر دینا برائے ثواب اور بقیات الصالحات ہے جس کو اس نسخے کی خواہش ہو مفصل
 الدین لکھ کر کے چھاپ خانہ میں آوے اور اپنا نام لکھو اجاؤ یا محلہ دو نماز میں پورے
 مالکی مسجد قریب راقم کو اطلاع دیوے تا خریداروں کی فہرست میں اہتمام داخل کیا جاوے گا و السلام علیہ
 محمد شہ کہ یہ کتاب مستطاب تحفہ محمدیہ ورد و بایہ تباریخ دوم شہ حال فرج خالی
 ہجری بنوی صلی اللہ علیہ وسلم واقع مہرہ مہنی فضل الدین لکھ کر کے چھپا یا نہیں ہوگی چھپنے کی

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے اور میں اس کی ذمہ داری نہیں لیتا۔
 اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے اور اس میں سے کوئی چیز یاد کرے تو اس کی طرف سے ہے۔
 میں نے اس کتاب کو لکھنے میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے اور میں اس کی ذمہ داری نہیں لیتا۔
 اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے اور اس میں سے کوئی چیز یاد کرے تو اس کی طرف سے ہے۔

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے اور میں اس کی ذمہ داری نہیں لیتا۔
 اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے اور اس میں سے کوئی چیز یاد کرے تو اس کی طرف سے ہے۔
 میں نے اس کتاب کو لکھنے میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے اور میں اس کی ذمہ داری نہیں لیتا۔
 اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھے اور اس میں سے کوئی چیز یاد کرے تو اس کی طرف سے ہے۔

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

جیسا اول مذکور
 ہو چکا تھا کہ اس کتاب میں
 جو بیجا و بے ضرورت و بے
 حجت کی باتیں لکھی گئی ہیں
 ان کے خلاف اس کتاب میں
 اس قدر وضاحت کی گئی ہے
 کہ جو شخص اس کتاب کو
 دیکھے وہ اس کی حقارت
 و بے وقعت کو سمجھ سکے
 اور اس کی حقارت کو
 دیکھ کر اس کی طرف سے
 ہر قسم کی توجہ و احترام
 سے باز رہے۔ اس کتاب
 میں جو باتیں لکھی گئی
 ہیں ان کے خلاف اس کتاب
 میں اس قدر وضاحت کی
 گئی ہے کہ جو شخص اس
 کتاب کو دیکھے وہ اس کی
 حقارت و بے وقعت کو
 سمجھ سکے۔ اس کتاب
 میں جو باتیں لکھی گئی
 ہیں ان کے خلاف اس کتاب
 میں اس قدر وضاحت کی
 گئی ہے کہ جو شخص اس
 کتاب کو دیکھے وہ اس کی
 حقارت و بے وقعت کو
 سمجھ سکے۔ اس کتاب
 میں جو باتیں لکھی گئی
 ہیں ان کے خلاف اس کتاب
 میں اس قدر وضاحت کی
 گئی ہے کہ جو شخص اس
 کتاب کو دیکھے وہ اس کی
 حقارت و بے وقعت کو
 سمجھ سکے۔

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

بحضورہا الملوی خدان اجخش بن محمد اشرف الہندی ساکن دہلی غب حضورہم ادعاخذ انجش علی سراج
الدين وعبد الله انهما من الوهابية ينكران شفاعته رسول الله عليه افضل الصلوات واكمل التحيات وشفاعة انبياء
عليهم السلام وشفاعة اولياء والصالحين وينكرون مولود شريف وزيارت القبور كالانبياء والصالحين والتوسل
بارواحهم ويكفرون بشتم جميع السادة الصوفية ومشايخ طرق العالمة كمثّل شيخ عبد القادر جيلاني وشيخ ابي
محمّد الدين ابن العربي وغيرهم عليهم الرضوان سئل من سراج الدين وعبد الله فاجابا بالانكار فيما يدعيه عليهما
طلبت اللينة من الدعي فاحضر شيرازين عبد الله وغلّام محي الدين سليمان في مشهد كل واحد منهما بمحضد عليهما طبق
الدعوى للدعي للذ كورفع ذنوب ذلك عليهما وجب تعزيرهما وجسهما مولينا الحاكم الشرعي في المجلس سبعة ايام ففض
عليهما الحد يد ثم اخبر عنهما بانهما رجعا عن العقيدة الفاسدة الباطلة وقابعا عن ما كان عليهما فاحضرهما ليد
بالمجلس الشرعي وقابا علي يد يده واقركل واحد من سراج الدين وعبد الله المذبورين انهما لا ينكران شفاعته وجاهته
فبينما محمد رسول الله صلى الله عليه واله وسلم ولا شفاعت الانبياء والاولياء والصالحين ولا ينكرون من المولود
الشريف وزيارت القبور كالانبياء والصالحين والتوسل بارواحهم انهما ليس هما على عقيدة الباطلة الرهابية فما اعتقدوا
الوهابية من العقيدة الفاسدة والانكار حيا رسول الله في قبره واعتقادهم انه ميتون في قبره ومن العصا الملوكي عليها
نفع من رسول الله وقولهم من لا يتقيد بعقيدتهم فهو كافرانكارهم شفاعته واجاهت رسول الله المخصوصا بيوم القيامة
في خوض العصا والمذنبين التي وعد بها في الدنيا من الله تعالى لما قال الله تعالى وسوف يعطيك ذلك فترضى واليك
العبادات المحمّدية وتبليغ الصلوة على منينا عليه السلام والاستغاثة والتوسلات برسول الله والانبياء والاولياء
والشهداء والصالحين جميعا وانكارهم بكرامات الاولياء والاحياء والاموات وبقولهم وانما هم ما تشابهوا من اقوال الله
ظواهرها وعدم اتباعهم حقايقها وبن لاك ضلوا ونكروا وكفروا ثم كفروا بعد عاقبة الامر اترك كل واحد منهما
قابلا قد رجعا عن جميع الاعتقادات الباطل وصدق كل منهما ان شفاعت رسول الله والانبياء والاولياء والصلحاء
والشهداء جميعا وقابا علي يد مولينا الحاكم الشرعي عن جميع الاعتقادات الوهابية الباطلة الفاسدة قد ثبتت عليها
لديهم واستغفر الله العظيم ورجعا عن الانكار واقرار وتصديق اصحاب الشرفين بصحة ذلك فيها كان الله
بتاركها وقا حبيب التوابين وقبل مولينا حاكم الشرعي منهما ذلك وقبل توبتهما وصاد كل واحد منهما من اهل السنة والجماعة
وقرر على عقيدة لا تزيديت ولبت لها بطلانها هذه الحجّة الشرعية لتكون بايديهم ليعتمدون عليها وباللّٰه
الاعتماد وثبت ذلك جميعا منهما وصح لادى مولينا الحاكم الشرعي اللوى اليه اعذاه واجازة ونفذه وامضاه وا
العمل بمقتضاه حرر في النهر ذي الحجة خمسة عشر عام الحسنة والمائتين والالف صلى الله على سيدنا وشفيعنا
ومولينا محمد والده وصحبه وسلم

بعد حمد وعت کے یہ حجت شرعیہ ہے اور وثیقہ مرعیہ ہے مکہ معظمہ زاد اللہ شرفا و تعظیما کے حاکم شرعی صفی کے مہر دستخط سے لکھی گئی
علمائوں کے محکمے میں فیصلہ پایا ہے حاضر ہو کے مجلس شرعی میں سراج الدین بن علی الہندی ساکن اجپور اور اسکے ہمراہ عبد اللہ بن محمد
الہندی ساکن صفی پور شاگردان اسماعیل ندوی التوبی العقاید کے اور حاضر ہوئے ان کے حضور میں مولوی خدان اجخش بن محمد اشرف
الہندی ساکن دہلی غبت کے لئے حضور میں دعوائے مولوی خدان اجخش سراج الدین اور عبد اللہ بن محمد اشرف بن محمد اشرف
علیہم السلام کی شفاعت کا انکار کرتے ہیں۔ اور دوسرا نبی علیہم السلام اور اولیاء اور صالحین رضی اللہ عنہم کے شفاعت کے منکر ہیں
اور مولود شریف۔ اور زیارت قبور کے منکر۔ اور ان کے ارواح سے وسیلہ مانگنے کے منکر۔ اور کالیوں کے تکیف کرتے ہیں تمام سادہ افرونیہ کی اور
مشایخ طرق عالم کی جیسا شیخ عبد القادر جیلانی اور شیخ اکبر محی الدین ابن عربی وغیرہم وعلیہم الرضوان۔ اور ان باتوں کا سوال سراج الدین
اور عبد اللہ سے کئے اور انکو بلا کر دریافت کرنے سے وہ ہر دو صاف انکار کا جواب دے۔ پس حاکم شرعی مدعی یعنی مولوی خدان اجخش کے گواہوں کو
طلب کے پس گواہی کے لئے حاضر ہو شیرازین عبد اللہ اور غلام محی الدین سلیمان اور گواہی کے علاوہ ان دونوں پر بس مدعی مذکور کا دعویٰ ثابت ہوا۔
پس ان دونوں پر یہ دعویٰ ثابت ہونے سے ان دونوں پر تعزیر ثابت ہوئی۔ اور حاکم شرعی ان دونوں کو سات روز قید کے
اور انکو پیران و بعد از ان دونوں کی جزائی کی عقیدہ فاسدہ و باطلہ سے جمع کئے اور وہ دونوں نے توبہ کئے۔ پھر اندونوں کو
مجلس شرعی میں حاضر کئے۔ اور وہ دونوں حاکم شرعی کے ماتہر توبہ کئے۔ اور سراج الدین اور عبد اللہ کو کرین بریک اقرار کئے
ہم ہر دو معتبر علی اللہ علیہ السلام کی شفاعت وجاہت کا انکار نہیں کرتے۔ اور انبیاء اور اولیاء اور صالحین کی شفاعت کے بھی منکر نہیں

تا ان کے پاس ہماری نجات جا ہے اس ہولناکی سے ہمیں نکالے تب آدم علیہ السلام کے حضور میں آئے تو ان کے پاس
 کہ آپ نوح علیہ السلام کے باپ ہوا انہوں نے اپنی قدرت کے تصور سے ہمیں بتایا ہے کہشت میں جاؤی ہے مگر یہ ہے سجدہ و توبہ
 ہم ہرگز نہیں سنبھالیں گے ان کے پاس ہماری شفاعت جا ہوا آدم علیہ السلام فرمایا میں اس سے بہتر بند نہیں ہو گا آدم
 علیہ السلام نے ہونے پر نوح علیہ السلام کے پاس آئے وہ بھی پہلو ہی کر کے کہنے لگا اے میرے باپ جاؤ وہ
 جیل میں ہے اکیس دن کے تو بھی اپنے سے جو بھرت سرزد ہوا وہ اعذر تھلائے کہنے لگا مری باپ جاؤ ان کے پاس جاؤ تو وہ
 بھی بھرت تھلا کر کہنے لگا عیسیٰ باپ جاؤ وہ ان کا بھرت تو وہ بھی کہنے لگا تم میرے باپ جاؤ وہ بندہ مقبول ہے غرض ان لوگوں سے جب نوبت گذر
 جاسے گی سب کے سب حضور میں رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے التجا لائیں گے جناب فرماتے ہیں کہ بت میں کیوں روگا رکی حضور کا
 اذن طلب کیا جائے تو بارگاہ کبریا میں جاؤ نگاہ شاہدہ حق کے ساتھ سرسبز لاؤ نکاح جب تک مرضی اللہ کی ہے مجھے سجدہ کی
 حالت میں رکھا بعدہ خالق فرمایا ای محمد سرسبز ایسے اوجھڑ کر کہنا ہے کہ میں سونگا ہوا ملک ہے مگر میں روٹھا جسکی جانشین
 کرو میں قبر نکاح میں آؤ گا محمد ونا اللہ کی کرونگا اس عبارت سے کہ مجھے اس وقت سکھائی جائیگی پھر اللہ تعالیٰ ایک گروہ متعین کر دیا
 میں اس طریقے والو کو دوزخ سے چھڑا کر بہشت داخل کرونگا دوسرے بار میرے سجدے میں جاؤنگا تو ایک طریقے کو پیچھے کے رہا پھر آؤنگا ان
 تیسرے بار علی علیہ السلام کی مری امت سے کوئی فرد دوزخ میں نہ لے گا مگر وہ جائیگا سو کا فر و منکر یعنی خالین فی النار یہ حدیث ارشاد فرمائی
 بعد نہایت یہ حدیث آیت قرآنی ان یبغضک ربک مفاً محموداً اور فرمایا کہ مقام محمود وہی ہے جو تہا ربی کے ساتھ اللہ نے
 وعدہ کیا ہے انتھی قطب العلماء ملا نا بیچ عبدالحق دہلوی قدس سرہ نے اسی مقام پر انصریح یوں فرمائی ہے کہ تیسرے سجدے سے
 جب سر اٹھائیں گے سب کہہ گا و نکاح شائے پھر کوئی دوزخ میں نہ لے گا مگر کافر و منکر جنکے خود دیر قرآن حکم ہے یہی مضمون ان حدیث
 ہے کہ صحیحین میں مروی ہے انتھی مسلمان بجا یومہی مقام خود و تامل کا ہے کہ اس آیت کا مقتدا ای حدیث مولوی اسماعیل بن
 اپنی تقویت الامان میں لکھا ہے کہ جس نبی ولی کی شفاعت کا ذکر قرآن و حدیث میں ہے اس کے پیچھے ہی شفاعت مالادہ نے
 سمجھنا چاہی ہے کہ اذن دینا اللہ پر امر واجب نہیں وہ خداوند مختار ہے اذن دینا نہ اگر کسی کو اذن دیا تو وہ شفع ہو گا ورنہ خیر بان
 معنی شفاعت تو امر ہر اور مطلق ہے اس شفاعت کے باب میں تمام انبیاء اولیاء وغیرہ جب مساوی الہیہ ہو گئے تھے کس کی پوری
 ادنیٰ اعلیٰ سب برابر ہو گئے وہ کیا حسن عقیدت ہے کہ اپنے بنائے ہوئے شفع سید احمد کو شفع برحق مریدوں کے متعین لکھا ہے
 چنانچہ اس امر اطمینان کے خاتمے سے یہ مضمون ہو رہا ہے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم امت کے شفع برحق ہونے میں تمکک آیتین ذالذی شفع
 کے چھٹا کھمبہ بجا ہے علاوہ یہ کہ کار محمد بن کے قول سے ثابت ہو چکا کہ شفاعت خاصہ ہر مری ام مطلق ہے دوسرے انبیاء اولیاء کا حق ہے ہر فرد
 عالم صلی اللہ علیہ وسلم اذن حاصل کر کے بعد لوگ ہی طلب اذن کی جرات کرے کہ اذن ہو تو بعض سے بعض کی شفاعت ہوگی اور خاصہ حقہ جناب
 شفع الزینین کا شفاعت عام ہے جو امیثی ہے کل عامیان امت کے لئے برحق مقبول ہے جسکو دراصل ہی نہیں کو اوصاف حق ہر حقہ لکھا
 ہی کہ قرآن ہے ولسوف یعطیک ربک فترضی اور سنہ واثق یہ حدیث صحیح ہے اذاکا ارضی و واحد من امتی فی النار ہی دو
 دلیلین ہر مضمون پر مقتدا کے واسطے وافی کافی ہیں طول کلام کی کچھ حاجت نہیں ایسی طعمی الثبوت شفاعت کا جو منکر ہو تو قرآن حدیث کا منکر
 ہے وہ کوئی دفا پر احوذ ذالہ اللہ منھا و بایہ ابلیس کی عبارت لا شفاعت کو رد کرنے کے واسطے اپنے مذہب تقویت دینے کے بعض عام
 لایا ہے سو عبارت کو غلط جانے کیونکہ عبدالحق دہلوی مارج البتوۃ کے ۶ صفحہ میں اسکا قصار رد کے اور اسکو غلط سمجھ رہے ہیں وہی جو منکر
 اپنے جہوت مذہب ثابت کر کے لایا ہے سو اسکو قبول نہیں بلا شک کہ اہل سنت و جماعت غلط جا اس طرح حضرت کی شفاعت کے انکار پر
 جو سند آئمہ نے لایا ہے تو اسکو بلا حرج غلط جانے کیونکہ میں جو دلائل بیان کیا ہوں سوال سخت و جماعت کے پاس ثابت ہیں اور
 ان کے دلائل غلط محض ہیں اللہ رب ھذا و الدعوة التامة والصلوة القائمة ات محمدن الوسيلة والفضلة والھذا
 مقام محمود ان الذی وعدہ اللہ
 حضرت مکہ معظمہ زاد اللہ شرفاً و تعظیماً
 اسماعیل دہلوی و ثانی العقاید کے شاکر دان مکہ معظمہ زاد اللہ شرفاً و تعظیماً کو جا کر اپنا باطل عقیدہ
 ظاہر کرنے سے روکنے جا کر شرعی کے محکمے میں فیصلہ ہو اسو علمائے گواہی سے ذیل میں لکھا اسکا حاصل
 لکھا جاتا ہے تا فخلت غافلانی دور ہووے اور ہایک اہل سنت و جماعت مسرور ہووے سو ہوا ہذا
 الحمد للہ وحدہ ھذا حجة صحیحة شرعیة و وثقیة محرومة مرعیة صدرت بحکمة ملکہ الشرفۃ اللہ
 دامت امتہ محروسة تعجیب میں یدعی مولانا محمد قضاۃ الاسلام حال و کلاۃ الا نام مومس البلاغۃ و قیاس
 الا نام محرر القضاۃ و الاحکام یومئذ بیللہ اللہ الاحرام الراجی حضور ربہ القوی الحاکم الشرعی العفی الواضع حقہ
 و حقہ الکریمین احد دام فضلہ و مجد و احلا مضمونھا حضر لى المجلس الشرعی سر لاج الدین بن علی الھندی
 صاحب الحیو و معد عبد اللہ بن محمد الھندی ساکن صفی پور من قلا مید الا اسماعیل الھندی الوہابی العقاید حضر

خاتمہ ملایو مسلمانوں کا خوب دیکھ فرقہ واریہ کے رو میں کے کتاب میں تصنیف کے میں باوردا و تحفیت کے میں جیسا کہ تصنیف
تھو محمد کے اپنے پاس جو رو موجود ہیں ان سب کو تحریر کے میں جتنا پتہ ۱۹ رو میں بنے نام ۱۳۴۳ صفحہ میں موجود ہیں مطابقت
کریں ہمیں کے بعضے رسالے راقم کے پاس حاضر ہیں سو اس کے اور بھی راقم کے پاس جیسا میں سیوہ میں انظر اصلاح تصنیف کے
مستحق تاج الدین صاحبی حال اللہ والہ الدین فی رد عقاید الوہابین کے فرزند مولو محمد الدین صاحبی اور صاحبہ شافعیہ من مولوی تاج الدین صاحبی
کے رو میں اور رسول اللہ صبیحہ کا جواب مولوی محمد صبیحہ اللہ شافعی درسی کا احقاق الحق ہندی تصنیف کراست علی جوہری کی جو غلیظہ تصنیف
ہیں انکو لادہ بنایہ ہو کر دم میں اور سند الزبیر فی رد وہابین تالیف مولوی شرف الملک بہادر مظاہر العالی مدرسی کی و تراشات علی مولوی
محمد سعید صاحب ابن حاجی قاسمی محمد صبیحہ اللہ صاحب شافعی الخا طبع قاسمی الملک بہادر کی الزام التکریم فی رد وہابین تصنیف مولوی حسن خا
ساکن کنگ کی کہ چکا تقوی ایک عالم میں مشہور ہے اور سیف القاطع مولو الدین حسین صاحب جو نعمتی بلہار کے تھے حسین صاحب المستقر وغیرہ
رو ہے اور مصباح الزام و جلاء الضلال فی رد وہاب العبدی الذی ضاحی العوام تصنیف مولوی جواد علوی علامہ بن سید محمد رحمتہ اللہ علیہ ساکن محفل
حضرت کی اور محضر مکہ معظمہ زاد اللہ شرفا و عظیما اسماعیل کے شاگردوں کے رو میں جو وہابہ فریب تھے موافق اپنے استاد کے
سو اس کے اور بھی رو میں رسالے بہت سے علما نے لکھے ہیں لاکن یہ رسالے راقم کے پاس موجود ہیں اور بھی عرب کے اسے
و اسے بن پھر دیکھتے ہیں الشیخین زاد اللہ شرفا و عظیما کے علما اور حضرت کی اور کابل اور قندھار اور پشاور اور سندھ اور مدینہ
اور شیر آباد اور دہلی اور کنگھو اور سہ ماہیہ اور مصطفی آباد اور گلٹہ اور حیدر آباد اور جوہنور سو اس کے بہت سے علما بنے اہمائی
تحریر کو ایک دفتر چاہئے لکھ میں اور دار انصاف کے میں حکومتی تابعداری موافق ابقوا اسواد الا عظم کے لازم ہوئی اسے ہمارے
سنت و جماعت کو معلوم ہونے کے لئے علی الخصوص اہل نکلور کو مفہوم ہونے کے لئے تحفہ محمدیہ کو حاشئے سے مزین کیا تا اہل سنت بہرہ ور کریں
اور علی بہرہ ور ہیں اس عاصی کو دعارض سے یاد کریں کیونکہ دنیا یا مہار میں کسی کی کیا ہوا قرآن میں حدیث شریف میں و اسے الدینا منہرج کا حق
یعنے دنیا جائز راعت کی اسے چاہئے افعال نیک طرف متوجہ ہوں اور برزگان دین طبعین نہ مارن نہ لایک کو حق جانیں میں ایک مذہب قائم ہوں
ایک ایک فعل نیکو عمل کریں علی الخصوص حنفیہ کو لازم ہے کہ امام اعظم ابو حنیفہ کو فی حق اللہ عنہ کے مذہب قائم کریں کیونکہ وہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ صاحب
مقتول مقتول ہے اگر کوئی اس کے خلاف عمل پیرا ہو اسے کفارہ کریں کیونکہ وہ بیحد اہل بیت سے انکار کرتے ہیں علی الخصوص امام ابو حنیفہ کے مذہب سے
رواۃ ہوتے ہیں اور امام اعظم کو اپنے صاحب بھی ہیں جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سنا نسبت دیکری کرتے ہیں اور دوسرے باتوں میں حقائق کرتے ہیں تو دوسرے کو گالیان
دنیا کیا عجیب ہے مذہب یا بیاد دین میں تفرقہ و انکار راہ مستقیم سے روگردان ہو سب سے سچا ہو کر سرکارہ الالباب کا طریقہ سے ہی کار نجات اختیار کرتے دیکھنا کہ پیغمبر
برپائی اسکا بلا بھی مقول یا اور برہمچاری میں تنگیں انھیں علاوہ اس پر بھی یا گوشہ بدر ہو اسے اہل سنت جماعت کو سنا یا جاتا ہے اس فرقہ پر
پیچیدہ نمازیں یا دین و دنیا کو خراب کرکے میں جیسار زنگان دین کا طریقہ آیا ہے اسی پر عمل پیرا میں خلاف اسے سرموکیں یہی اہل حق اور نیک ہے
اپس پر بھی نہ مائیں تو خالی دین پرین کے اپنے کے کی نہ پادویں اگرچہ یہ لوگ اہل سنت و جماعت کو گالیان دیتے ہیں اور بوج نہ مائیں نہ مائیں
اور بوج شعار لکھتے ہیں حکومت کے کچھ پروانہ میں ہمارا نقصان صلا نہیں جب انیا و اولیا و اصغیا پر طعنیں کرتے ہیں اور کھوکھوتے ہیں تو ہماری
کیا حقیقت ہے و ما علینا الا البلاغ نہیں ہے ہمارے ہرگز کہہ دینا حق بات کو گوئی میں دعاؤا ان الحمد للہ رب العالمین اللہ صل
علی النبی الامی و علی الدوا صحابہ بارک وسلم

تتمہ الطحا

یہ نازک دیکھنے گردش چرخ کا دنگ دیکھنے طرفہ طور ہے عجب دور ہے لوگ نے جھگڑے نکالتے ہیں فساد
بنا دے تھے میں کوئی تو مباح کو حرام بنایا۔ کوئی اور طرح سے شر نکالا۔ مذاہب اربعہ کے حقین طعن کرتے ہیں۔ گویا
اب پر لپٹن کرتے ہیں اسے اس جہر سے نے دور و نزدیک راج پایا چنانچہ ایک جا سے علما کا استفتاء یا بعضوں کے
اس سے ہدایت پایا۔ بعضوں نے انکار کیا علی الخصوص اہل سنت و جماعت کو تحفہ محمدیہ کا بہت شوق ہوا ہر ایک کے اسکا نہایت ذوق ہوا
اسے بہرہ سجدان خادم عالمان شاہ عبدالقدوس قادری نہایت سعی و محنت سے اسکو حاشئے سے مزین کر کے اہل سنت و جماعت کی تائید
نقط سے امیر خا صاحب کننگھور کے دوازدہم ماہ ربیع الاول ۱۲۸۱ ہجری معلوم مطابق شانزدہم ماہ اگست ۱۸۶۴ عیسوی روز شنبہ
مطہر سینہ واقع جامع مسجد شکر گاہ کننگھور میں مطہرہ منہر کیا فقط

اور مولود شریف اور زیارت بقدر انبیا اور صالحین سے بھی منکر ہوئے گا اور انبیا اور صالحین کے وسیلے سے بھی انکار نکریں گے۔ اور حسین
میں وہ دونوں ولایت کے باطل عقیدے پر۔ پس وہ میرٹھا عقیدہ اپنے عقاید فاسدہ سے بہرہ ہے۔ کہ بغیر صلی اللہ علیہ وسلم اپنے
قرب شریف میں حجتا سے ہیں سو اسکا انکار کرتے ہیں اور انکا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قبر میں مرے ہوئے ہیں
اور انکا یہ بھی عقیدہ ہے کہ جینتے سو عرصے سے نفع ہے اتنا بغیر صلی اللہ علیہ وسلم سے نفع نہیں اور انکا یہ بھی قول ہے جو شخص
اپنے عقیدے متوافق ہو سکے گا فرشتے میں۔ اور بغیر صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت و اجابت جو مخصوص مقامات کے دن عاصیوں اور
گنہگاروں کو ملے گی جبکا وعدہ و نایم خدا تعالیٰ کر فرمایا ہے و کسوف یعطیک ربک فترضی یعنی مغرب ہے کہ عطا کر دیا تھو
تجارت پروردگار تعالیٰ پس راضی ہو جاؤ گے پس یہ شفاعت کا انکار کرتے ہیں۔ اور وہ منکرین عبادت الہیہ سے۔ اور منکرین
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و شریف بھیجنے کے لئے اور منکرین عداوت کے لئے اور وسیلہ ہونڈنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور انبیا اور اولیاء اور شہداء اور صالحین کے کام سے۔ اور منکرین اولیاء و ولی کر امت کے خواہ وہ حالت جہاں سے ہو یا نہ ہوں۔ اور انکے
اقوال اور انکے اتباع اللہ تعالیٰ کے اقوال و اطوار پر عمل کرتے ہیں اور انکے حقائق کی تابعداری نہیں کرتے۔ اس لئے گمراہ ہو کر اور منکر ہو
اور کافر ہوئے۔ آخر الامران دونوں نے اقرار کئے اور قایل ہوئے تحقیق کہ ہم رجوع کئے یعنی چھوڑ دے تمام عقاید باطلہ کو۔
اور تصدیق کرے ہم مرد و پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیا اور اولیاء اور صلیاء اور شہداء تمام کی شفاعت کو اور قبول کئے ہر دروس لانا
حاکم شرعی کے ماتر و ماہر کے تمام اعتقادات باطلہ و فاسدہ سے تحقیق ثابت ہوا ان دونوں پر استغفار۔ اور ہم رجوع کئے اپنے انکار
اور انکار سے اور اسے صحیح ہونکی تصدیق کرے کیونکہ پروردگار تعالیٰ تو بہ قبول کرینوالا ہے۔ اور ہاکم شرعی ان دونوں سے قبول کئے
اور ان دونوں کے قبول قبول کرے ہم ہر دو اہل سنت و جماعت سے ہو گئے۔ اور عقیدہ ماترید پر قرار پایا۔ اور ان دونوں کے
طلب کرنے سے اس حجت مندر علیہ کو لکھ کر دئے تاکہ انکو یقین رہے اور اس پر اعتماد کرے اور اللہ ہی سے اعتماد ہے اور ثابت ہوا یہ تمام
ان دونوں سے صحیح ہو کر و ہر مولا ناما حکم شرعی کے اور اجازت دے۔ اور جاری کئے اور واجب العمل ہوا اسلویاری

کر نیکی لئے اس کے تحریر کئے ذی الحجہ کی پندرہویں کو شہادت پڑا۔ دو سو پچاس جری میں صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کیا اور اس کے بعد اس کے
قد تحقق ماذکر و قد وقع غلظا علیہ۔ طبق اصل المحتوم المعول بہ القاضی شہد حکم الحاکم الشرعی عبد اللہ بن
وإذا الشرفاء من نوار وکیل الشریف عائشہ ابنہ ذی زادہ محمد ہا والدین بن الریحوم الشایخ عمر عبد الرسول مفتی
محمد بن عون محافظ مملکت الشرف الملکۃ للرمۃ عز اللہ تعالیٰ علیہا

[illegible][illegible][illegible]

الحاج عثماني القاضى بقضاء الشيخ غفر له في القضاء والحكمة
 في سبيل الله
 قومه الحكيم بن حسين (قندي)
 حال المكة المكرمة خضرهما



محمد مسعود



الاسعد بن دُرّ



عثمان الحفيد

[illegible]